SAT.6.July.2024
VOLUME:19 NO: 172
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Established May 1994 : قائم شدہ:مئی

ورقِ تازہ ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز ہفتہ 6/ جولائی 2024
جلد:19 شمار 172
29/ ذی الحجہ 1445ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com-Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے،بی۔ایڈ)

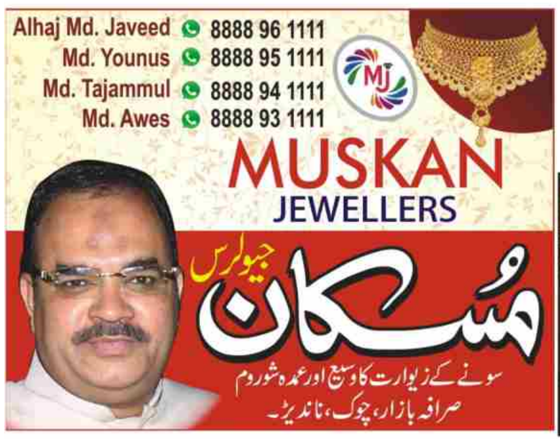

کمسن لڑکی کی متعدد بار عصمت ریزی کے الزام میں سابق رکن اسمبلی گرفتار

کرنول: 5/ جولائی (ایجنسیز) آندھرا پردیش پولیس نے وائی ایس آر کانگریس پارٹی کے سابق ایم ایل اے سدھاکر کو گرفتار کرلیا ان پر گزشتہ 4 برسوں سے ایک کمسن لڑکی کی بار بار عصمت ریزی کرنے کا الزام ہے۔ 50 سالہ سابق رکن اسمبلی کڈمور سدھاکر کو 17 سالہ متاثرہ لڑکی کی شکایت کے بعد جمعرات کی شب گرفتار کرلیا۔ متاثرہ نے ثبوت کے طور پر ایک ویڈیو، پولیس کو دیا۔ کرنول کے ڈی ایس پی وجئے شیکھر ریڈی نے بتایا کہ سدھاکر نے سال 2019 سے 2023 کے دوران متعدد بار کمسن لڑکی کی عصمت ریزی کی جبکہ یہ لڑکی، اس کے مکان میں خادمہ کے طور پر کام کرتی تھی۔ پولیس نے بی این ایس کی دفعات 506,376 کے علاوہ پوکسوا ایکٹ کے تحت، سابق رکن اسمبلی کو گرفتار کرلیا۔ پولیس کے مطابق تلگودیشم پارٹی کی زیر قیادت نئی حکومت کی تشکیل سے قبل لڑکی پر جنسی حملہ کا ایک ویڈیو وائرل ہوگیا مگر سابق ایم ایل اے کے خلاف شکایت کے اندراج کیلئے کوئی سامنے نہیں آیا تاہم جمعرات کے روز متاثرہ لڑکی نے شجاعت کا مظاہرہ کرتے ہوئے سدھاکر کے خلاف شکایت درج کرائی۔

مودی حکومت، اگست میں گرجائے گی: لالو پرساد یادو

پٹنہ: 5/ جولائی (ایجنسیز) آرجے ڈی صدر لالو پرساد یادو نے جمعہ کے دن کہا کہ مرکز کی نریندر مودی حکومت کمزور ہے اور وہ آئندہ ماہ گرجائے گی۔ انہوں نے اپنی پارٹی کے 28 سال مکمل ہونے پر پٹنہ میں ایک تقریب میں یہ پیش قیاسی کی۔ علیل 70 سالہ قائد نے جنہوں نے نحیف آواز میں 10 منٹ سے بھی کم خطاب کیا کہا کہ مودی حکومت کمزور ہے' وہ کسی بھی وقت گرسکتی ہے۔ اگست میں وہ ڈھیر ہوسکتی ہے۔ ان کے چھوٹے بیٹے اور وارث تیجسوی یادو ان کے بازو موجود تھے۔ انہوں نے پارٹی ورکرس سے ایسی کسی بھی صورتحال کے لئے تیار رہنے کو کہا۔

اب جامع مسجد آگرہ بھی انتہا پسندوں کے نشانے پر

پریاگ راج: 5/ جولائی (ایجنسیز) الٰہ آباد ہائی کورٹ نے ایک مقدمہ میں محکمہ آثارِ قدیمہ سے جواب داخل کرنے کو کہا ہے جس میں یہ دعویٰ کرتے ہوئے آگرہ کی جامع مسجد کے سروے کی گزارش کی گئی کہ کرشن جنم بھومی کی ٹھاکر کیشو دیو مورتی کی باقیات مسجد کے نیچے دفن کی گئیں۔ درخواست گزار نے محکمہ آثارِ قدیمہ کے ذریعہ سروے کی گزارش کی۔ اس نے دعویٰ کیا کہ مغل شہنشاہ اورنگ زیب نے 1670ء میں کیشو دیو مندر کو ڈھا کر مورتی کی باقیات آگرہ کی جامع مسجد کے نیچے دفن کرائی تھیں۔ درخواست گزار نے مسجد کے سروے کی گزارش کرتے ہوئے ایڈوکیٹ کمشنر کے تقرر پر بھی زور دیا۔ جسٹس مینک کمار جین نے کرشن جنم بھومی۔ شاہی عیدگاہ سے متعلق مقدمہ کی سماعت کرتے ہوئے جمعرات کے دن محکمۂ آثار قدیمہ کو ہدایت دی۔ عدالت نے اگلی تاریخ سماعت 5 اگست مقرر کی۔

بی آر ایس کو جھٹکا! تلنگانہ قانون ساز کونسل کے 6 ارکان کانگریس میں شامل، وزیر اعلیٰ ریڈی نے کیا استقبال

حیدرآباد: 5/ جولائی (ایجنسیز) تلنگانہ میں اپوزیشن پارٹی بھارت راشٹر سمیتی (بی آر ایس) کو اس وقت بڑا جھٹکا لگا جب اس کے قانون ساز کونسل کے 6 ارکان نے جمعرات کی رات دیر گئے وزیر اعلیٰ اے ریونت ریڈی کی موجودگی میں کانگریس میں شمولیت اختیار کر لی۔ گزشتہ سال اسمبلی انتخابات میں بی آر ایس کی شکست کے بعد سے 6 ارکان اسمبلی سمیت متعدد لیڈر پارٹی چھوڑ چکے ہیں۔ کانگریس پارٹی کے ذرائع نے بتایا کہ بی آر ایس کے 6 ایم ایل سی (ممبران قانون ساز کونسل) جنہوں نے پارٹی میں شمولیت اختیار کی ہے ان میں دانڈے وٹھل، بھانو پرساد راؤ، ایم ایس پربھاکر، بوگرا پودیانند، یگے ملیشم اور بسوارا جو سرایا شامل ہیں۔ بی آر ایس کے 6 قانون ساز کونسل ارکان نے چیف منسٹر ریونت ریڈی کی رہائش گاہ پر کانگریس میں شمولیت اختیار کی۔ اس دوران تلنگانہ میں پارٹی امور کی اے آئی سی سی انچارج دیپا داس منشی اور دیگر قائدین بھی موجود تھے۔ تلنگانہ قانون ساز کونسل کی ویب سائٹ کے مطابق، فی الحال بی آر ایس کے 25 ارکان ہیں اور کانگریس کے چار ارکان ہیں۔ 40 رکنی قانون ساز کونسل میں چار نامزد ارکان بھی ہیں، دو آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) سے، ایک ایک بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) اور پی آر ٹی یو اور ایک آزاد رکن، جبکہ دو نشستیں خالی ہیں۔ جمعرات کی رات ریونت ریڈی کے قومی دارالحکومت کے دو روزہ دورے سے واپس آنے کے فوراً بعد یہ ارکان کانگریس میں شامل ہو گئے۔ بی آر ایس کے چھ قائدین کی کانگریس میں شمولیت کے ساتھ ہی تلنگانہ قانون ساز کونسل میں کانگریس ارکان کی تعداد بڑھ کر 10 ہو گئی ہے۔ گزشتہ سال تلنگانہ میں ہوئے اسمبلی انتخابات کے بعد بی آر ایس کے 6 ارکان اسمبلی کانگریس میں شامل ہو گئے تھے۔ کہا جا رہا ہے کہ آنے والے دنوں میں مزید ایم ایل اے حکمران پارٹی میں شامل ہو سکتے ہیں۔ یاد رہے کہ بی آر ایس نے اسمبلی انتخابات میں کل 119 اسمبلی سیٹوں میں سے 39 پر کامیابی حاصل کی، جب کہ کانگریس نے 64 سیٹیں جیت کر اقتدار حاصل کیا۔ سکندرآباد کنٹونمنٹ سیٹ سے بی آر ایس ایم ایل اے جی لسیا نندیتا کی اس سال کے شروع میں ایک سڑک حادثے میں موت ہو گئی، جس کے بعد کانگریس نے اس سیٹ سے ضمنی انتخاب جیتا۔ اس کے ساتھ ہی کانگریس ایم ایل اے کی تعداد 65 ہو گئی۔

خالصتان حامی امرتپال سنگھ نے لوک سبھا رکنیت کا حلف لیا

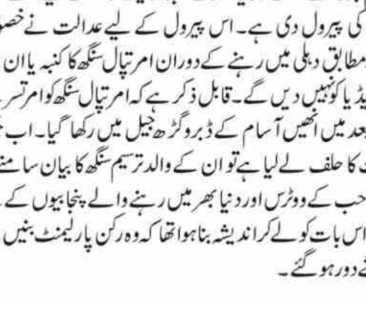

نئی دہلی: 5/ جولائی (ایجنسیز) خالصتان حامی امرتپال سنگھ نے لوک سبھا رکن کے طور پر آج حلف لے لیا۔ پنجاب کے کھڈور صاحب سے لوک سبھا انتخاب میں کامیابی حاصل کرنے والے امرتپال سنگھ کو حلف برداری کے لیے آسام کے ڈبروگڑھ واقع جیل سے دہلی لایا گیا تھا۔ ان کی حلف بردار کو پیش نظر رکھتے ہوئے سیکورٹی کے خاص انتظامات بھی کیے گئے تھے۔ آج امرتپال سنگھ کو آسام سے بذریعہ ہوائی جہاز نئی دہلی لایا گیا تھا۔ انھیں لوک سبھا رکن کی شکل میں اسپیکر اوم برلا نے حلف دلایا۔ لوک سبھا رکنیت کا حلف لینے کے لیے عدالت نے امرتپال کو چار دن کی پیرول دی ہے۔ اس پیرول کے لیے عدالت نے خصوصی شرائط بھی رکھی تھی۔ عدالت کے مطابق دہلی میں رہنے کے دوران امرتپال سنگھ کا کنبہ یا ان کے رشتہ کسی بھی طرح کا کوئی بیان میڈیا کو نہیں دیں گے۔ قابل ذکر ہے کہ امرتپال سنگھ کو امرتسر سے 23 اپریل کو گرفتار کیا گیا تھا۔ بعد میں انھیں آسام کے ڈبروگڑھ جیل میں رکھا گیا۔ اب جبکہ امرتپال سنگھ نے لوک سبھا رکنیت کا حلف لے لیا ہے تو ان کے والد ترسیم سنگھ کا بیان سامنے آیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ کھڈور صاحب کے ووٹرس اور دنیا بھر میں رہنے والے پنجابیوں کے لیے یہ انتہائی خوشی کا موقع ہے۔ پہلے اس بات کو لے کر اندیشہ بنا ہوا تھا کہ وہ رکن پارلیمنٹ بنیں گے بھی یا نہیں، لیکن آج سبھی اندیشے دور ہو گئے۔

ٹمل ناڈو میں زہریلی شراب پی کر مرنے والے

مجاہدین آزادی نہیں، معاوضہ کے خلاف پی آئی ایل داخل

چینائی: 5/ جولائی (ایجنسیز) ٹمل ناڈو میں زہریلی شراب پینے سے مرنے والوں کو حکومت کی جانب سے معاوضہ دینے کا معاملہ اب عدالت میں پہنچ گیا ہے۔ مدارس ہائی کورٹ میں اس کے خلاف مفاد عامہ کی ایک عرضداشت داخل کی گئی ہے، جس میں مرنے والوں کے اہلِ خانہ کو معاوضہ دینے کے حکم کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ عرضداشت میں کہا گیا ہے کہ مرنے والے مجاہدین آزادی نہیں تھے، بلکہ انہوں نے نقلی شراب پی کر غیر قانونی کام کیا تھا۔ مفاد عامہ کی یہ عرضداشت محمد غوث نامی شخص نے داخل کی ہے۔ اس پر سماعت کے دوران قائم مقام چیف جسٹس آر مہادیون اور جسٹس محمد شفیق کی ڈویژن بنچ نے زبانی طور پر کہا ہے کہ معاوضے کی رقم زیادہ ہے۔ اس کے ساتھ ہی انہوں نے کیس کی سماعت دو ہفتوں کے لیے ملتوی کر دی ہے۔ عرضداشت میں کہا گیا ہے کہ معاوضہ صرف حادثات کے متاثرین کو دیا جائے نہ کہ ان لوگوں کو جنہوں نے اپنی خوشی کے لیے کوئی غیر قانونی کام کیا ہو۔ عرضداشت میں مزید کہا گیا ہے کہ شراب کے سانحہ کے تمام متاثرین کو معاوضہ دینے کا حکم غیر منصفانہ ہے، جبکہ غیر قانونی شراب پینے والوں کو معاوضہ نہیں دیا جانا چاہیے اور نہ ہی ان کے ساتھ متاثرین جیسا سلوک کیا جانا چاہیے۔ مفاد عامہ کی اس عرضداشت میں کہا گیا ہے کہ اس معاملے کے متاثرین مجاہدین آزادی یا کوئی سماجی کارکن نہیں تھے جنہوں نے عام لوگوں یا سماج کے لیے اپنی جانیں گنوائی ہیں۔ بلکہ ان لوگوں نے نقلی شراب پی کر غیر قانونی حرکتیں کیں۔ درخواست گزار محمد غوث کی جانب سے دائر عرضداشت کے مطابق غیر قانونی شراب پینا غیر قانونی ہے۔ ریاست کو ان لوگوں پر کوئی رحم نہیں کرنی چاہئے جنہوں نے غیر قانونی شراب پی اور غیر قانونی کام کیا۔ واضح رہے کہ گزشتہ ماہ ٹمل ناڈو کے کروناپورم علاقے کے کلاکوریچی میں زہریلی شراب پینے سے 60 سے زائد لوگوں کی جان چلی گئی تھی۔ حکومت نے مرنے والوں کے لواحقین کو 10 لاکھ روپے اور اسپتالوں میں داخل ہونے والوں کو 50 ہزار روپے معاوضہ دینے کا اعلان کیا ہے۔

خبر رساں ایجنسی پی ٹی آئی پر مواد چرانے کا الزام عائد، اے این آئی نے ہائی کورٹ میں دائر کیا مقدمہ

دہلی: 5/ جولائی (ایجنسیز) خبر رساں ایجنسی اے این آئی میڈیا پرائیویٹ لمیٹڈ نے ایک دیگر خبر رساں ایجنسی پریس ٹرسٹ آف انڈیا (پی ٹی آئی) کے خلاف دہلی ہائی کورٹ میں کاپی رائٹ کی خلاف ورزی کا مقدمہ دائر کیا ہے۔ اس مقدمے میں اے این آئی نے پی ٹی آئی پر مواد کی چوری کرنے کا الزام عائد کیا ہے۔ ہائی کورٹ کے جسٹس منی پشکرنا نے آج (5 جولائی) اس مقدمے کی سماعت کی اور سمن جاری کیا ہے۔ نیوز پورٹل 'اے بی پی نیوز' کے مطابق اے این آئی نے الزام لگایا ہے کہ اس کے کیمرہ مین کے ذریعے شوٹ کی گئی ایک ویڈیو کو پی ٹی آئی نے غیر قانونی طریقے سے دوبارہ اپنے پلیٹ فارم پر شائع کیا ہے۔ اے این آئی کا دعویٰ ہے کہ یہ ویڈیو اس کے کیمرہ مین نے نئی دہلی سے دربھنگہ جانے والی ہوائی جہاز میں ایک مسافر کے انٹرویو کے طور پر بنائی تھی۔ اس وقت شدید گرمی میں مسافروں کو ایئر کنڈیشنگ کے بغیر طیارے میں طویل انتظار کرنا پڑا تھا۔ خبر رساں ایجنسی اے این آئی کا کہنا ہے کہ ہماری مختصر اصلی ویڈیو کو پی ٹی آئی نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' کے اکاؤنٹ پر بغیر کریڈٹ دیے، اپنا بتاتے ہوئے غیر قانونی طور پر پوسٹ کیا۔ اس کے بعد پی ٹی آئی نے اپنی ویب سائٹ پر بھی اس ویڈیو کو غیر قانونی طور پر شیئر کیا۔ پی ٹی آئی نے کہیں بھی اے این آئی کو کریڈٹ نہیں دیا جبکہ اصل ویڈیو ان کی تھی۔ اے این آئی کی جانب سے دہلی ہائی کورٹ میں پیش ہوئے سینئر وکیل چندرا ایم لال نے عدالت کو بتایا کہ پی ٹی آئی نے کاپی رائٹ قانون کی خلاف ورزی کی ہے اور اے این آئی کی ویڈیو کو غلط طریقے سے شائع کیا ہے۔

بہار میں کوسی اور گنڈک ندیوں میں طغیانی نشیبی علاقوں میں سیلاب کا خطرہ

پٹنہ: 5/ جولائی (ایجنسیز) بہار میں سیلابی پانی کی وجہ سے کئی علاقوں میں خطرہ منڈلا رہا ہے۔ بہار اور نیپال میں بارش کے بعد ریاست کی ندیوں میں طغیانی آ گئی ہے۔ اس کی وجہ سے ریاست کے کئی اضلاع کے نشیبی علاقوں میں سیلاب کا پانی داخل ہونے لگا ہے۔ محکمہ آبی وسائل کے اہلکار الرٹ موڈ پر ہیں۔ اس کے ساتھ ہی باندھوں کی مسلسل نگرانی کی جا رہی ہے۔ محکمہ آبی وسائل کے مطابق ریاست میں بعض مقامات پر گنڈک اور کوسی ندیاں خطرے کے نشان سے اوپر بہہ رہی ہیں۔ جمعرات (4 جولائی) کی دوپہر 2 بجے ویر پور براج پر کوسی ندی میں پانی کا اخراج 600,08,1 کیوسک ریکارڈ کیا گیا۔ اسی طرح والمیکی نگر براج پر گنڈک کا پانی کا اخراج دوپہر 2 بجے 300,88 کیوسک ریکارڈ کیا گیا۔ اندر پوری براج پر سون ندی کے پانی کی سطح میں اضافہ ہوا ہے۔ یہاں دریائے سون میں پانی کا بہاؤ صبح 10 بجے 094,4 کیوسک تھا جو دوپہر 2 بجے بڑھ کر 564,5 کیوسک ہو گیا۔ دریں اثنا گنڈک ندی گوپال گنج کے ڈومریا گھاٹ پر خطرے کے نشان سے اوپر بہہ رہی ہے جبکہ کوسی ندی کھگڑیا کے بلتارا میں سرخ نشان سے اوپر ہے۔ ارریہ میں بکرا اور پرمان ندیوں میں طغیانی کی وجہ سے نشیبی علاقوں میں پانی داخل ہو گیا ہے۔ چھوٹی ندیوں کے پانی کی سطح میں بھی اضافہ ہوا ہے۔ کئی مقامات پر ندی کا

شیوسینا لیڈر پر تلواروں سے 'نہنگ سکھوں' کا حملہ

لدھیانہ۔ 5/ جولائی (ایجنسیز): شیوسینا کے ایک لیڈر پر یہاں چار افراد نے تلواروں سے حملہ کیا۔ پولیس نے آج یہ بات بتائی۔ سویدنا ٹرسٹ کے بانی صدر رویندر اروڑہ کی چوتھی برسی تقریب میں شرکت کے بعد لوٹتے وقت سیول ہاسپٹل کے قریب شیوسینا لیڈر سندیپ تھاپر پر حملہ اس وقت کیا گیا جب ٹرسٹ کے آفس سے باہر نکل رہے تھے۔ پولیس نے مزید بتایا کہ چار نہنگ جنگجو ٹرسٹ آفس کے باہر منتظر تھے، تھاپر پر تلواروں سے حملہ کیا۔ تھاپر کو فوری ہاسپٹل روانہ کیا گیا جہاں اس کی حالت نازک بتائی گئی۔ حملے کے وقت تھاپر کا سکیورٹی عملہ وہاں موجود تھا۔ پولیس انسپکٹر گرجیت سنگھ نے بتایا کہ حملہ آور فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ سمویدنا ٹرسٹ مریضوں کی مفت ایمبولنس سروس اور نعشوں کو شمشان منتقل کرنے مفت گاڑیاں فراہم کرتا ہے۔ نہنگ سکھوں کے جنگجو فرقہ سے تعلق رکھتے ہیں جو اودے رنگ کے کپڑوں میں ملبوس رہتے ہیں اور روایتی اسلحہ سے لیس رہتے ہیں۔

دہلی میں بی جے پی کی 'کام روکو مہم' عروج پر پہنچ چکی ہے: گوپال رائے

دہلی میں پانی کے بحران، درختوں کی کٹائی اور اساتذہ کے تبادلے کا معاملہ طول پکڑتا جا رہا ہے۔ عام آدمی پارٹی کی حکومت نے اس کے لیے بی جے پی کو ذمہ دار ٹھہرایا ہے۔ عام آدمی پارٹی کے لیڈر اور دہلی حکومت کے وزیر گوپال رائے نے بی جے پی پر بڑا الزام لگاتے ہوئے کہا ہے کہ بی جے پی دہلی حکومت کے تمام اچھے کاموں میں رکاوٹیں کھڑی کر رہی ہے۔ انہوں نے اسے بی جے پی 'کام روک مہم' قرار دیا ہے۔ گوپال رائے نے بی جے پی پر حملہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ بی جے پی کی 'کام روکو مہم' عروج پر پہنچ چکی ہے اور یہ بات نہ صرف دہلی بلکہ پورا ملک یہ جانتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک بھر کے سرکاری سکولوں کی حالت ابتر ہے لیکن پوری دنیا میں دہلی کے سرکاری اسکولوں کی تعریف ہو رہی ہے۔ پہلے لوگ بڑی مجبوری میں اپنے بچوں کو سرکاری اسکولوں میں بھیجنے کے لیے تیار ہوتے تھے، مگر اب لوگوں کی سوچ تبدیل ہو گئی ہے۔ عام آدمی پارٹی نے دہلی والوں کی سوچ کو 360 ڈگری تک تبدیل کر دیا ہے۔ عآپ کے لیڈر نے کہا کہ عام آدمی پارٹی نے نہ صرف لوگوں کی سوچ بدلی ہے بلکہ سرکاری اسکولوں کو بھی پرائیویٹ اسکولوں سے بہتر بنایا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ جب امریکی صدر اپنی اہلیہ کے ساتھ ہندوستان آئے تو ان کی اہلیہ نے دہلی کے سرکاری اسکولوں کو دیکھنے کی خواہش ظاہر کی تھی۔ آج تک اگر کوئی قومی صدر یا نمائندہ اس سے پہلے ہندوستان آیا ہے تو اس نے کبھی یہاں کا تعلیمی نظام کو دیکھنے کی خواہش کا اظہار نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ دہلی کے سرکاری اسکولوں نے پورے ملک میں سرکاری اسکولوں کی حالت بدلنے کا نمونہ پیش کیا ہے۔ یہاں کے بچے ایک دو سال سے نہیں بلکہ کئی سالوں سے پرائیویٹ سکولوں کے بچوں سے زیادہ نمبر حاصل کر رہے ہیں لیکن اپنی 'کام روکو مہم' کے تحت بی جے پی دہلی کے افسران پر دباؤ ڈال کر اور انہیں ذہنی طور پر پریشان کر کے دہلی کے تعلیمی نظام کو تباہ کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ دہلی حکومت کے وزیر گوپال رائے نے ٹیچر ٹرانسفر کے طریقہ کار کو ایک سازش قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ سازش دہلی کے تعلیمی نظام کو خراب کرنے کے لیے رچی گئی ہے۔ دہلی کے حکام نے راتوں رات ایک طریقہ کار بنا دیا کہ جو اساتذہ 10 سال سے زیادہ عرصے سے ایک اسکول میں پڑھا رہے ہیں انہیں دوسرے اسکول میں بھیج دیا جائے گا۔ اس سے 5000 اساتذہ متاثر ہوں گے۔ یہ تبدیلی ملک کے بڑے اداروں میں ان اساتذہ کو تربیت فراہم کرنے سے ہی حاصل ہوئی ہے۔

ایک ہفتے میں 51 لاکھ سے زیادہ زائرین کی مسجد نبویؐ آمد

مدینہ منورہ: مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی انتظامیہ کا کہنا ہے کہ گزشتہ ایک ہفتے کے دوران 51 لاکھ سے زائد زائرین کی آمد ریکارڈ کی گئی ہے۔ سعودی خبر رساں ادارے ایس پی اے کے مطابق مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم امور کی جنرل اتھارٹی نے اعداد و شمار کے حوالے سے بتایا کہ ایک ہفتے کے دوران 51 لاکھ 7 ہزار 933 زائرین نے مسجد نبویؐ میں حاضری دی۔

پون کلیان کی تیسری بیوی روسی ماڈل انالیز نیوا کون ہے؟

حیدرآباد: 5/ جولائی (ایجنسیز) اداکار سے سیاستداں بن جانے والے آندھراپردیش کے نائب وزیر اعلیٰ پون کلیان تین تین شادیاں کرچکے ہیں اور ان کی تیسری بیوی کوئی ہندوستانی لڑکی یا خاتون نہیں بلکہ ایک رشین ماڈل ہے جس کا نام انالیز نیوا ہے۔ واضح رہے کہ پون کلیان کی جنا سینا پارٹی (جے ایس پی) نیشنل ڈیموکریٹک الائنس (این ڈی اے) کا حصہ ہے۔ حال ہی میں اختتام پذیر لوک سبھا اور آندھراپردیش اسمبلی انتخابات میں پون کلیان کی پارٹی بڑے فاتحین میں سے ایک تھی۔ تلگو سوپر اسٹار پون کلیان کو آندھراپردیش اسمبلی میں متفقہ طور پر پارٹی فلور لیڈر منتخب کیا گیا۔ اے پی اسمبلی میں جے ایس پی کے 21 ارکان ہیں۔ جس دن انتخابی نتائج آئے تھے، پون کلیان خوشی سے سرشار اپنے گھر پہنچے جہاں ان کی بیوی انالیز نیوا نے آرتی کی تھالی ہاتھوں میں لئے اپنے شوہر کے ماتھے پر ٹیکہ لگایا تھا۔ اس کا ویڈیو جلد ہی سوشیل میڈیا پر وائرل ہو گیا تھا۔ لیز نیوا نے پہلے پون کلیان کی آرتی کی اور پھر ان کے ماتھے پر ٹیکہ لگایا۔ پون کلیان کی تیسری بیوی انالیز نیوا کے بارے میں پانچ حقائق جو آپ کے لئے جاننا ضروری ہیں۔

1۔ اینالیز نیوا 1980 میں روس میں پیدا ہوئیں۔ وہ ایک ماڈل اور اداکارہ رہ چکی ہیں۔ انالیز نیوا کی ملاقات پون کلیان سے 2011 میں فلم 'تین مار' کی شوٹنگ کے دوران ہوئی تھی۔ سیٹ پر ان کا خوب رومانس چلا جو ایک رشتہ میں بدل گیا۔ دو سال کی ڈیٹنگ کے بعد دونوں نے 30 ستمبر 2013 کو شادی کر لی۔ لیز نیوا پون کلیان کی تیسری بیوی ہیں۔

2۔ جوڑے کا ایک بیٹا ہے جس کا نام مارک شنکر پاوانووچ ہے۔ انا لیز نیوا کی پہلی شادی سے ایک بیٹی پولینا انجنا پاوانووا بھی ہے۔

3۔ اپنے ماڈلنگ کیریئر سے آگے انالیز نیوا کے بارے میں معلوم ہوا ہے کہ وہ سنگاپور میں کئی ہوٹلوں کی مالک ہیں اور کہا جاتا ہے کہ ان کے پاس روس اور سنگاپور میں کئی جائیدادیں اور اثاثے ہیں جن کی مالیت تقریباً 1800 کروڑ روپے بتائی جاتی ہے۔

4۔ تلگو سوپر اسٹار پون کلیان کی ازدواجی تاریخ پر نظر ڈالیں تو پتہ چلتا ہے کہ دونوں کو تعلقات بنائے رکھنے اور شادی کرنے کے لئے کافی چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑا۔ 2013 میں انا سے شادی کرنے سے پہلے پون کلیان نے 1997 میں 19 سالہ نندنی سے شادی کی تھی۔ یہ شادی 2008 میں طلاق پر ختم ہوئی۔ اس کے بعد پون کلیان نے 2009 میں اداکارہ رینو دیسائی سے شادی کی اور 2012 میں علیحدگی اختیار کی۔ دوسری شادی سے پون کلیان کو دو بچے اکیرا انندن اور آدھیہ ہیں۔

5۔ انالیز نیوا اور پون کلیان کی علیحدگی کی خبریں بھی اس وقت سامنے آئیں جب اس نے تلگو اسٹار ورون تیج کی منگنی اور اپاسنا (رام چرن کی بیوی) کی گود بھرائی کی رسم جیسی خاندانی تقریب میں شرکت نہیں کی تھی۔ رام چرن، پون کلیان کا بھتیجہ ہے۔ تاہم ازدواجی تنازعات کی افواہوں کے باوجود انالیز نیوا اپنے شوہر کی عوامی زندگی میں سرگرم عمل رہی ہیں۔ وہ پون کلیان کی حالیہ انتخابی جیت کے دوران روایتی رسومات ادا کرنے اور مداحوں کو مبارکباد دینے میں مصروف دیکھی گئی جس سے پتہ چلتا ہے کہ دونوں میں علیحدگی کی خبریں صرف افواہ ہے۔

ہم جنسی کی شادیوں پر سپریم کورٹ میں دوبارہ غور

نئی دہلی: 5/ جولائی (ایجنسیز) سپریم کورٹ 10 جولائی کو کئی درخواستوں پر غور کرے گا جن میں اس کے گزشتہ سال کے فیصلے پر نظر ثانی کی درخواست کی گئی ہے۔ اس فیصلے کے ذریعہ ہم جنس پرستی کی شادیوں کو قانونی طور پر تسلیم کرنے سے انکار کر دیا گیا تھا۔ سپریم کورٹ کی ویب سائٹ پر اپ لوڈ کی گئی کاز لسٹ کے مطابق چیف جسٹس ڈی وائی چندر چوڑ کی زیر صدارت پانچ رکنی دستوری بنچ گزشتہ سال 17 اکتوبر کے فیصلے پر نظر ثانی کی درخواستوں پر چیمبر میں غور کرے گا۔ روایتی طور پر نظر ثانی درخواستوں پر ججس چیمبرس میں ہی غور کرتے ہیں۔ چیف جسٹس آف انڈیا کے علاوہ جسٹس سنجیو کھنہ، جسٹس ہیما کوہلی، جسٹس بی وی ناگرتنا اور جسٹس پی ایس نرسمہا بھی اس بنچ کا حصہ ہوں گے۔ ہم جنس پرستوں کو دھکہ پہنچاتے ہوئے سپریم کورٹ نے گزشتہ سال 17 اکتوبر کو ہم جنسی کی شادیوں کو قانونی طور پر تسلیم کرنے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا تھا۔ انہوں نے کہا تھا کہ ان شادیوں کو تسلیم نہیں کیا جائے گا۔

آگرہ ایئر فورس اسٹیشن میں اگنی ویر کی مشتبہ حالت میں موت' کورٹ آف انکوائری کا حکم جاری

آگرہ 5/ جولائی (ایجنسیز) اتر پردیش کے آگرہ واقع ایئر فورس اسٹیشن میں ایک اگنی ویر کی موت سے متعلق خبریں سامنے آ رہی ہیں۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ موت گزشتہ منگل کے روز ہوئی اور وجہ سے متعلق جانکاری ابھی تک سامنے نہیں آئی ہے۔ اس اگنی ویر کا نام شریکانت چودھری بتایا جا رہا ہے جس کا جسد خاکی اس کے آبائی گاؤں بلیا لایا گیا ہے۔ شریکانت چودھری کی مشتبہ حالت میں ہوئی موت کی وجہ کا پتہ لگانے کے لیے کورٹ آف انکوائری کا حکم جاری کر دیا گیا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ 6 ماہ پہلے ہی اگنی ویر شریکانت کی پوسٹنگ آگرہ کے اجیت نگر واقع ایئر فورس اسٹیشن پر ہوئی تھی۔ اتر پردیش کے بلیا باشندہ شریکانت 2022 میں اگنی ویر منصوبہ کے تحت فوج میں داخل ہوا تھا۔ اسے 6 مہینے قبل ہی آگرہ بھیجا گیا تھا۔ گزشتہ ماہ کی 3 تاریخ کو شریکانت چھٹی پر گھر آیا تھا۔ اس کے بعد وہ 13 جون کو واپس چلا گیا تھا۔ منگل کی شب تقریباً 1 بجے شریکانت کی موت ہو گئی۔ بتایا جاتا ہے کہ پولیس کو شریکانت کی موت سے متعلق جانکاری بدھ کی صبح تقریباً 7 بجے دی گئی۔ بعد ازاں جمعرات کو شریکانت کے اہل خانہ کو اس موت کی جانکاری دی گئی۔ اب شریکانت کی لاش کو بصد احترام ان کے اہل خانہ تک پہنچایا گیا۔ شریکانت کے غمگین رشتہ داروں نے نم آنکھوں کے ساتھ اس کی آخری رسومات ادا کی۔

مرکز، نیٹ رد کرنے کے حق میں نہیں، ابتدائی حلفنامہ داخلہ

نئی دہلی: 5/ جولائی (ایجنسیز) مرکز نے جمعہ کے دن سپریم کورٹ سے کہا کہ نیٹ یو جی 2024 امتحان پوری طرح رد کر دینا لاکھوں امیدواروں کے لئے بڑا نقصاندہ ہوگا اور یہ معقول بات بھی نہیں ہے کیونکہ پیپر لیک کا کوئی بڑا ثبوت نہیں ملا ہے۔ ایم بی بی ایس' بی ڈی ایس' آیوش اور دیگر کورسس میں داخلوں کے لئے نیشنل ٹسٹنگ ایجنسی (این ٹی اے) کے زیر اہتمام انڈر گریجویٹ میڈیکل امتحان 5 مئی کو منعقد ہوا تھا۔ مبینہ بے قاعدگیوں پر ملک بھر میں ہنگامہ برپا ہوا۔ کئی جگہ احتجاج ہوا' سیاسی بحث تکرار ہوئی اور کئی عدالتوں میں درخواستیں داخل ہوئیں۔ نیٹ رد کرنے' دوبارہ امتحان اور عدالت کی زیر نگرانی تحقیقات کے سلسلہ میں داخل درخواستوں کا جواب دیتے ہوئے مرکزی وزارتِ تعلیم نے کہا کہ بڑے پیمانہ پر بے قاعدگیوں کا کوئی ثبوت نہیں ملا۔ 23 لاکھ امیدواروں نے 571 شہروں کے 4750 مراکز پر یہ امتحان لکھا تھا۔ مرکز نے ڈائرکٹر وزارتِ تعلیم کی طرف سے داخل ابتدائی حلفنامہ میں کہا کہ امتحان کو پوری طرح رد کر دینا ٹھیک نہیں ہوگا۔ اس سے لاکھوں امیدوار متاثر ہوں گے۔ حلفنامہ میں کہا گیا کہ سی بی آئی نے مختلف ریاستوں میں درج کیسس کی تحقیقات اپنے ہاتھوں میں لے لی ہیں۔ وزارت تعلیم بھی ماہرین کی ایک کمیٹی بنا چکی ہے جو امتحانات میں مزید کھلا پن لانے کے اقدامات تجویز کرے گی۔ سپریم کورٹ میں 8 جولائی کو کئی درخواستوں کی سماعت ہونے والی ہے۔ مرکز اور این ٹی اے نے 13 جون کو عدالت کو بتایا تھا کہ 1563 امیدواروں کو دیئے گئے گریس مارکس رد کر دیئے گئے۔ این ٹی اے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ 67 طلبہ نے 720 کے منجملہ 720 نشانات حاصل کئے۔ اس کی سابق میں نظیر نہیں ملتی۔ اس فہرست میں ہریانہ کے ایک سنٹر کے 6 طلبہ شامل ہیں۔

کولکاتا میں موتیا بند کا آپریشن کرانے والے 16 مریض ہوئے نابینا! تحقیقات کا حکم صادر

کولکاتا: 5/ جولائی (ایجنسیز) مغربی بنگال کی راجدھانی کولکاتا میں ایک حیران کرنے والا معاملہ سامنے آیا ہے۔ یہاں کے مٹیا برج سپر اسپیشلٹی اسپتال میں موتیا بند کا آپریشن کرانے والے تقریباً 16 افراد کی آنکھیں خراب ہو گئی ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ کچھ کو تو دیکھنے میں بھی پریشانی ہو رہی ہے، یعنی نابینا جیسی حالت پیدا ہو گئی ہے۔ ابتدائی جانچ میں پتہ چلا ہے کہ مریضوں کی آنکھوں میں فنگل انفیکشن ہوا ہے، حالانکہ یہ انفیکشن کیسے ہوا، اس تعلق سے جانچ فی الحال جاری ہے۔ سرکاری اسپتال کے او ٹی میں ہوئی اتنی بڑی لاپروائی کے بعد محکمہ صحت میں کھلبلی مچ گئی ہے۔ اس معاملے میں ماہرین چشم کا ماننا ہے کہ انفیکشن پھیلنے کے پیچھے کئی اسباب ہو سکتے ہیں۔ مٹیا برج سپر اسپیشلٹی ہاسپٹل میں او ٹی جدید تکنیک سے مزین ہے، ایسے میں کچھ ماہرین کا ماننا ہے کہ او ٹی روم میں انفیکشن کا امکان کم ہے۔ لیکن پھر سوال یہ اٹھتا ہے کہ کیا موتیا بند آپریشن کے بعد گھر لوٹنے پر مریض متاثر ہوئے؟ لیکن ماہرین کے مطابق اگر انفیکشن اسپتال کے باہر ہوتا تو مریضوں کو تین ہفتہ بعد پریشانی ہوتی۔ چونکہ آپریشن کے چار دن بعد ہی مریضوں کو دقت ہو رہی ہے، اس سے پتہ چلتا ہے کہ انفیکشن اسپتال میں ہی ہوا۔ ماہرین کے مطابق انفیکشن سرجیکل سولیوشن یا کسی ایکوپمنٹ کی وجہ سے ہو سکتا ہے۔ ایسے میں ہیلتھ سکریٹری نارائن سوروپ نگم نے جمعہ کی دوپہر موتیا بند آپریشن معاملے پر ایمرجنسی ورچوئل میٹنگ کی۔ اس میں ریاست کے 104 'آئی ہاسپٹل' کے افسران کو شامل کیا گیا۔ میٹنگ میں قومی انسداد نابینا پروجیکٹ کے افسران بھی موجود رہے۔ میٹنگ میں امراض چشم ڈپارٹمنٹ کے سربراہان کے ساتھ ساتھ مائیکرو بایولوجی محکمہ کے سربراہان کو بھی رہنے کو کہا گیا۔ انفیکشن کنٹرول کے لیے ذمہ دار نرسوں کو بھی ویڈیو کانفرنس میں شامل کیا گیا۔ اب اس پورے معاملے کی جانچ کی جا رہی ہے۔

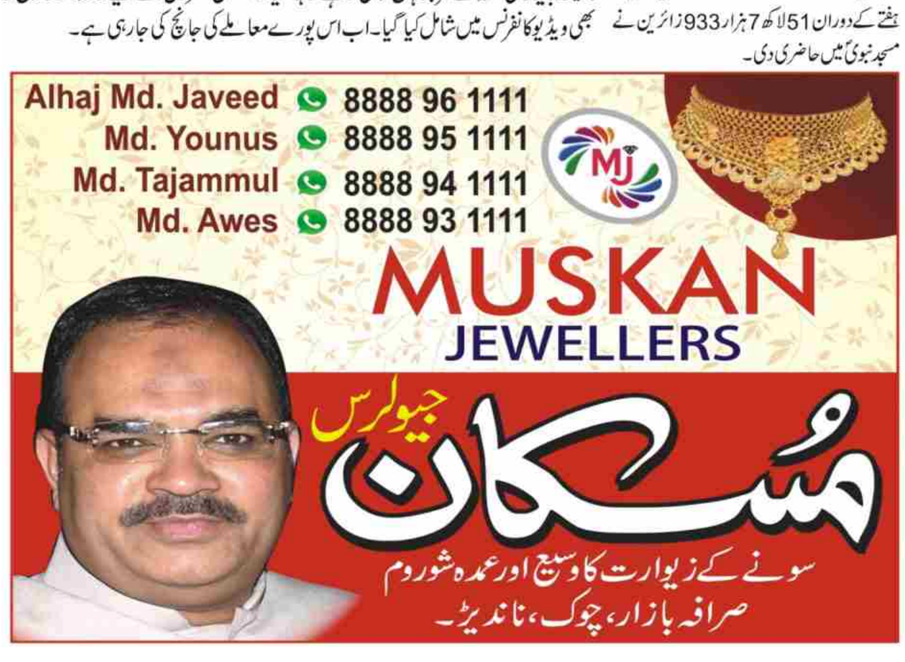

اسرائیلی وفد جنگ بندی مذاکرات کیلئے روانہ، 3 ہفتوں میں معاہدہ متوقع

تل ابیب: حماس کی جانب سے غزہ کی پٹی میں جنگ بندی کے حوالے سے اپنا ردعمل ثالثوں تک پہنچانے کے اعلان کے بعد امید کی لہر دوڑ گئی ہے۔ اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو کے دفتر نے تحریک حماس کی تجاویز پر تبادلہ خیال کیلئے سکیورٹی کابینہ کے اجلاس کا انعقاد کیا۔ اس کے بعد نیتن یاہو نے قیدیوں کے تبادلے کے معاہدے پر تفصیلی بات چیت شروع کرنے کیلئے ایک وفد بھیجنے سے بھی آگاہ کردیا۔ نیتن یاہو کے دفتر نے اطلاع دی ہے کہ اسرائیلی وزیر اعظم نے امریکی صدر بائیڈن کو مطلع کیا ہے کہ انہوں نے قیدیوں کے حوالے سے مذاکرات جاری رکھنے کیلئے ایک وفد بھیجنے کا فیصلہ کیا ہے جس کی سربراہی موساد کے سربراہ کررہے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ تمام اہداف حاصل کرنے تک جنگ کو ختم نہیں کریں گے۔ مذاکرات کس جگہ ہورہے ہیں، اس کا مقام نہیں بتایا گیا۔ دوسری طرف وائٹ ہاؤس نے کہا ہے کہ بائیڈن نے نیتن یاہو کے اس فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے کہ اسرائیلی مذاکرات کاروں کو جنگ بندی معاہدے تک پہنچنے کی کوشش میں امریکی، قطری اور مصری ثالثوں سے مل کر معاملہ طے کرنے کی اجازت دی جائے۔ بیان میں کہا گیا کہ دونوں رہنماؤں نے حماس کی جانب سے حالیہ ردعمل پر تبادلہ خیال کیا۔ ''العربیہ'' کے نامہ نگار نے بتایا ہے کہ موساد کے سربراہ اور اسرائیلی وفد قطر کے وزیر اعظم سے ملاقات کیلئے دوحہ جائیں گے۔ اسرائیلی اخبار ''یدیعوت احرونوت'' نے رپورٹ کیا ہے کہ اسرائیل میں 3 ہفتوں کے اندر غزہ کے حوالے سے کسی معاہدے تک پہنچنے کے امکان کے بارے میں امید موجود ہے۔ اخبار نے کہا حماس کی جانب سے ڈیل کی پیشکش کا جواب دینے کے ایک دن بعد اسرائیل میں یہ امید ہے کہ دو یا تین ہفتوں میں یرغمالیوں کے معاہدے تک پہنچنا ممکن ہے تاہم یہ آسان نہیں ہے۔ ایک اسرائیلی عہدیدار نے انکشاف کیا ہے کہ حماس اب اسرائیل سے جنگ بندی کے پہلے مرحلے میں غزہ سے مکمل انخلا اور قیدیوں کے تبادلے کا مطالبہ نہیں کررہی ہے۔ یہ مرحلہ چھ ہفتے تک جاری رہے گا۔ حماس اور اسرائیل کے درمیان جنگ بندی کا معاہدہ، جو زیر تشکیل ہے، اس بات کی ضمانت دیتا ہے کہ اگر پہلے مرحلے کے دوران دوسرے مرحلے کے حوالے سے معاہدے نہیں ہوئے تو اسرائیل جنگ کی طرف لوٹ سکتا ہے۔ ایک اور اسرائیلی عہدیدار نے کہا ہے کہ حماس کی طرف سے پیش کی گئی تجویز میں بہت اہم پیش رفت شامل ہے۔ ہم قیدیوں کے تبادلے کے اس طرح معاہدے کے ساتھ آگے بڑھ سکتے ہیں۔ تاہم یہ نیتن یاہو پر منحصر ہوگا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ یہ غزہ پر ایک معاہدے تک پہنچنے کا ایک حقیقی موقع ہے۔ ایک اسرائیلی ذریعے نے بتایا ہے کہ اسرائیل اور حماس ایک ایسے فریم ورک معاہدے تک پہنچنے کے دہانے پر ہیں جو جنگ بندی اور غزہ میں موجود اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی کی ضمانت دیتا ہے۔ امریکی سی این این نیٹ ورک کی رپورٹ کے مطابق مذاکرات سے واقف اسرائیلی ذریعے نے بتایا کہ اسرائیلی حکام کا خیال ہے کہ حماس کا حالیہ ردعمل دونوں فریقین کو جنگ بندی کے معاہدے تک پہنچنے کیلئے تفصیلی بات چیت کرنے کے قابل بنائے گا۔ یاد رہے مصر، قطر اور امریکہ سمیت ثالث ممالک کئی مہینوں سے جنگ بندی تک پہنچنے اور غزہ میں موجود باقی 120 اسرائیلی یرغمالیوں کی رہائی کیلئے کوششیں کررہے تھے لیکن ان کی کوششیں ناکام ہوتی آرہی ہیں۔ حماس کا کہنا ہے کہ کسی بھی معاہدے سے جنگ کا خاتمہ اور غزہ سے مکمل اسرائیلی انخلا ضرور ہونا چاہیے۔ اسرائیل کا کہنا ہے کہ وہ صرف اس وقت ہی جنگ بندی قبول کرے گا جب تک حماس کا خاتمہ نہیں ہوجاتا۔ مئی کے آخر میں امریکی صدر بائیڈن کی طرف سے اعلان کردہ جنگ بندی کے مجوزہ منصوبے میں غزہ میں زیر حراست اسرائیلی قیدیوں کی بتدریج رہائی اور دو مرحلوں میں اسرائیلی افواج کا انخلا شامل ہے۔ تیسرے مرحلے میں غزہ کی تعمیر نو کے ساتھ مقتول قیدیوں کی باقیات کی واپسی کی بھی تجویز ہے۔

نئے فوجداری قوانین پر ملک کے عوام شک وشبہ میں مبتلا ہیں

انڈین یونین مسلم لیگ کے نومنتخب راجیہ سبھا رکن حارث بیرن کی حلف برداری اور پہلی تقریر

نئی دہلی۔ (پریس ریلیز)۔ انڈین یونین مسلم لیگ (آئی یو ایم ایل) کے حارث بیرن (کیرلا) نے گزشتہ 2 جولائی 2024 کو راجیہ سبھا رکن کے طور پر حلف برداری لی۔ حارث بیرن نے حلف برداری کے بعد اپنی پہلی تقریر میں چیئرمین شری جگدیپ دھنکار سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ جناب، مجھے یہ موقع فراہم کرنے کے لیے میں آپ کا بہت مشکور ہوں۔ میں یہاں اپنی پارٹی انڈین یونین مسلم لیگ کی طرف سے کھڑا ہوں جس کی قیادت اس کے صدر سید صادق علی شہاب تھنگل کررہے ہیں۔ میں اپنے قائد جناب عبدالوہاب کا شکرگزار ہوں جنہوں نے مجھے حلف برداری کے پہلے ہی دن یہ موقع دیا۔ یہ ایک دن ہے جسے میں کبھی نہیں بھولوں گا۔ حارث بیرن نے صدر ہند کے خطاب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ جیسا کہ ہم سب جانتے ہیں، عزت مآب صدر خواتین کا بااختیار ہونے اور پرعزم ہونے کی علامت ہیں۔ وہ جس طرح سے اپنی زندگی میں آگے آئی ہیں اور ہندوستان کی پہلی شہری بنی ہے وہ مثالی ہے اور سب کے لیے ایک نمونہ ہے۔ تاہم، یہ دیکھ کر اور نوٹ کرنا بہت افسوسناک ہے کہ حکومت نے انہیں ایک اسکرپٹ پڑھنے پر مجبور کیا ہے جو سچائی سے دور ہے اور کچھ اہم نکات سے محروم ہے۔ پہلا اہم نکتہ، جس کے بارے میں میں نے سوچا کہ وہ چھوٹ گیا ہے، وہ مردم شماری اور ذات پات کی مردم شماری کے انعقاد کے بارے میں ہے۔ جناب چیئرمین صاحب، آپ قانونی شعبے کے ماہر ہیں۔ آپ ایک نامور وکیل ہیں۔ ذات کی مردم شماری آرٹیکل (4)16 کے تحت ایک آئینی مینڈیٹ ہے، کہ حکومت کو ہر دس سال بعد ذات کی مردم شماری کرانی ہوتی ہے۔ ذات پات کی مردم شماری کیوں کرائی جائے؟ اس کا انعقاد اس لیے کیا جانا چاہیے کیونکہ آئین کا آرٹیکل (4)16 خاص طور پر کہتا ہے کہ حکومت میں پسماندہ طبقے کی برادریوں کی نمائندگی ہونی چاہیے۔ اب اگر ہم دیکھیں کہ کیا پسماندہ طبقے کی نمائندگی درحقیقت سرکاری ملازمتوں میں آئی ہے، یہ ذات پات کی مردم شماری کے ذریعے ہی ہوسکتی ہے اور اسی لیے آئین اور قانون نے لازمی قرار دیا ہے اور اسی لیے جناب۔ کانگریس پارٹی کے رہنما راہول گاندھی نے بار بار ذات کی مردم شماری کرانے کے لیے کہا ہے اور مختلف ریاستوں نے اس کا انعقاد کیا ہے۔ لیکن بدقسمتی سے مرکز اس پہلو پر پوری طرح خاموش ہے۔ حارث بیرن نے اپنی تقریر میں مزید کہا کہ میں ریاست کیرالہ کی نمائندگی کرتا ہوں۔ جہاں تک وفاقیت کا تعلق ہے۔ افسوسناک ہی ء، حکومت دراصل، آنکھ موندنے کے موڈ پر ہے۔ جہاں تک معیشت کا تعلق ہے، حکومت میری ریاست کا گلا گھونٹ رہی ہے۔ میری ریاست کو مرکز سے فنڈ حاصل کرنے کے لیے سپریم کورٹ جانا پڑ رہا ہے۔ ہماری پڑوسی ریاست، ریاست کرناٹک کو بھی مرکز سے جاری کردہ خشک سالی سے متعلق چند امدادی فنڈز حاصل کرنے کے لیے سپریم کورٹ جانے پر مجبور کیا گیا تھا۔ لہٰذا، مرکزی حکومت کی طرف سے ریاستوں کا اس طرح گلا گھونٹنا کوئی اچھی بات یا اچھی خصوصیت نہیں ہوسکتی ہے جب کہ وفاقیت ہندوستان کے آئین کا بنیادی حصہ ہے۔ آج ملک میں انتخابات کے نتائج کے بعد جون کے مہینے میں دلتوں اور اقلیتوں پر حملے انتہائی افسوسناک صورتحال کو پیش کرتے ہیں۔ نفرت انگیز تقریر کی بہت سی مثالیں سامنے آئی ہیں۔ اب جب ملک کا وزیر اعظم بولتا ہے تو پوری دنیا وزیر اعظم کی بات سنتی ہے۔ اگر ملک کا وزیر اعظم اس انداز میں بات کرتا ہے جس سے ایک طبقہ ناراض ہوتا ہے تو اس سے متعصب عناصر کی حوصلہ افزائی ہوتی ہے۔ متعصب عناصر کی اس حوصلہ افزائی کے نتیجے میں جون 2024 کے بعد اقلیتی برادریوں پر متعدد حملے ہوئے ہیں۔ رائے پور اور، علی گڑھ، لکھنؤ، اتر پردیش میں ہلاکتوں کے واقعات ہوئے ہیں۔ گجرات میں ہلاکتوں کے ایسے واقعات سامنے آئے ہیں جہاں ایک نوجوان کرکٹ میچ دیکھتے ہوئے ہلاک ہوگیا۔ چنانچہ اقلیتی برادریوں کے خلاف اس قسم کے حملے اور نفرت انگیز تقاریر ہوتی رہی ہیں۔ جناب، آپ بخوبی جانتے ہیں کہ سپریم کورٹ نے کہا ہے کہ اگر نفرت انگیز تقریر ہوتی ہے، تو پولیس کو از خود ایف آئی آر درج کرنی ہوگی، اور یہ دراصل مجرمانہ تفتیش کا آغاز ہوگا۔ لیکن تفتیشی ایجنسیاں اور پراسیکیوٹنگ ایجنسیاں کچھ نہیں کررہی ہیں۔ اور، جیسا کہ میں نے کہا، اگر وزیر اعظم اس انداز میں بات کرتے ہیں، تو اس سے صرف، متعصب عناصر کی حوصلہ افزائی ہوگی۔ اس لیے میں حکومت سے درخواست کروں گا کہ وہ اپنے شہریوں کی حفاظت کرے۔ حکومت کو آئین کی پاسداری کرنی چاہیے۔ حکومت کو قانون کی حکمرانی کو برقرار رکھنا چاہیے اور حکومت کو سپریم کورٹ کے فیصلوں کا احترام اور ان پر عمل درآمد کرنا چاہیے۔ مجھے امید ہے کہ وزیر اعظم سن رہے ہیں اور اس کا جواب دیں گے۔ اب میں نئے فوجداری قوانین کی طرف آتا ہوں۔ جناب، آپ جانتے ہیں کہ انڈین پینل کوڈ اور کریمنل پروسیجر کوڈ کو تبدیل کردیا گیا ہے اور یکم جولائی سے نئے قوانین کا نفاذ کیا گیا ہے۔ ملک کے شہری اب بہت شکوک کا شکار ہیں۔ وہ شکی کیوں ہیں؟ انہیں شک ہے کیونکہ یہ مخصوص قوانین ان قوانین کی جگہ لے رہے ہیں جو 100 سال سے زیادہ عرصے سے موجود تھے اور ان قوانین کے ہر حصے کی تشریح سپریم کورٹ نے کی تھی۔ آپ اچھی طرح جانتے ہیں کہ ملک کی اعلیٰ ترین عدالت کی طرف سے کسی سیکشن کی تشریح کرنے اور اسے ملک کا قانون بنانے میں کتنا وقت لگتا ہے۔

اسرائیل تیزی سے بین الاقوامی حمایت سے محروم ہورہا: اولمرٹ

یروشلم: اسرائیل کے سابق وزیر اعظم ایہود اولمرٹ نے اس تشویش کا اظہار کیا ہے کہ اسرائیل کیلئے بین الاقوامی حمایت تیزی سے ختم ہورہی ہے۔ انہوں نے موجودہ وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کے اقدامات کو اس کمی کی وجہ قرار دیا۔ العربیہ انگلش کی روزانا لاک ووڈ کے ساتھ ایک خصوصی انٹرویو میں اولمرٹ نے کہا کہ میرے خیال میں (اسرائیل کی حمایت) تیزی سے ختم ہورہی ہے۔ اس کے بارے میں کوئی سوال نہیں ہے۔ اولمرٹ نے اس کی وضاحت کی: میرے خیال میں جو ممالک پہلے اسرائیل کے حامی تھے، اب بھی اسرائیل کی ریاست اور اسرائیل کے عوام کے حامی اور دوست ہیں لیکن ضروری نہیں کہ وہ اسرائیل کی حکومت کے بھی حامی ہوں۔ انہوں نے اس حمایت میں کمی کیلئے نیتن یاہو کے ''تکبر اور بربریت'' کو موردِ الزام قرار دیا۔ اولمرٹ نے مزید کہا کہ یہ وزیر اعظم کے رویئے کا نتیجہ ہے۔ میرے خیال میں اسرائیل کی ریاست اور اسرائیل کے عوام کیلئے ان ممالک کے بنیادی رویئے میں تبدیلی کوئی ڈرامائی یا بنیادی نہیں ہے۔ اولمرٹ نے غزہ کی پٹی میں جاری اسرائیل۔ حماس جنگ پر بھی تبصرہ کیا اور زور دیا کہ اسے اب رک جانا چاہیے کیونکہ اسرائیل پہلے ہی ''جیت چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جنگ اب بند ہو جانی چاہیے۔ فوجی تصادم جاری رکھنے کی مجھے کوئی اہمیت نظر نہیں آتی۔ اسرائیل نے یہ فوجی مقابلہ جیت لیا۔ حماس ڈرامائی طور پر کمزور ہوچکی ہے۔ تو اب وقت آگیا ہے کہ تمام یرغمالیوں کو جلد از جلد واپس لایا جائے۔ اولمرٹ نے نیتن یاہو پر الزام لگایا کہ انہوں نے اپنے سیاسی کیریئر کو اسرائیل کے مفادات پر ترجیح دی۔ انہوں نے اس شک کا اظہار کیا کہ نیتن یاہو حماس کے ساتھ جنگ بندی پر راضی ہوجائیں گے کیونکہ اس کا مطلب ان کے اتحاد کے سخت گیر ارکان کی حمایت کو خطرے میں ڈالنا ہے۔ انہوں نے کہا، ''نیتن یاہو کے ساتھ ہمارے تجربے کی بنیاد پر وہ اپنے حکومتی مفاد اور اس اتحاد کے استحکام کو اسرائیل کے قومی مفاد پر ترجیح دیں گے۔ اولمرٹ نے کہا، ان کا یہ خیال نہیں ہے کہ نیتن یاہو پر جنگی جرائم کا الزام عائد کیا جانا چاہیے اور اسرائیلی افواج کے طرز عمل کا دفاع کرتے ہوئے کہا: ''مجھے نہیں لگتا کہ اسرائیل میں کسی کی طرف سے فلسطینیوں کے خلاف بلا امتیاز اور اندھا دھند گولی چلانے کا کوئی حکم دیا گیا ہے۔'' اولمرٹ نے غزہ میں اسرائیل کی فوجی مہم میں فلسطینی جانوں کے اہم ضیاع کو تسلیم کیا لیکن اس کا الزام حماس پر لگایا کہ اس نے خود کو شہری انفراسٹرکچر میں پیوست کردیا۔ دوسری طرف حماس اس الزام کی تردید کرتی ہے۔

جنگ بندی اور قیدیوں کے تبادلہ کے سمجھوتے میں بنیادی ترامیم نہیں: حماس

غزہ: فلسطینی تنظیم حماس کے سیاسی دفتر کے رکن محمد نزال نے باور کرایا ہے کہ قیدیوں کے تبادلے کے سلسلے میں تنظیم سنجیدہ ہے تاہم اس حوالے سے تفصیلات نہیں دی جائیں گی تاکہ مذاکرات ناکام نہ ہوجائیں۔ نزال نے بتایا کہ فائر بندی کی تجویز اور تبادلے کے سمجھوتے میں بنیادی نوعیت کی ترامیم نہیں ہیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ فائر بندی بنیادی چیز ہے اور اسی لیے پہلے مرحلے میں 6 ہفتوں کی فائر بندی کی شرط رکھی گئی ہے۔ محمد نزال کے مطابق اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو ذاتی وجوہات کی بنا پر جنگ بندی نہیں چاہ رہے ہیں اور انہوں نے تنظیم کے ہتھیار ڈالنے کی شرط رکھی ہے۔ وساطت کاروں نے غزہ کے حوالے سے مذاکرات میں پیشرفت کیلئے حماس کے ساتھ رابطے رکھے ہیں۔

سابق برطانوی وزیر اعظم لزٹرس پارلیمانی نشست ہار گئیں

لندن: سابق برطانوی وزیر اعظم لزٹرس جمعے کو ہونے والے انتخابات میں اپنی پارلیمانی نشست ہار گئیں۔ وہ ملک کی اب تک کی مختصر ترین مدت کی رہنما بن گئیں جن کے دور حکومت میں بانڈ مارکیٹ میں مندی اور پاؤنڈ سٹرلنگ میں تباہی آئی۔ ٹرس نے مشرقی انگلینڈ میں اپنے جنوبی مغربی نورفوک حلقے میں 217,11 ووٹ جبکہ لیبر پارٹی کے امیدوار ٹیری جرمی کیلئے 847,11 ووٹ حاصل کیے۔ بورس جانسن کی سکینڈل سے متاثرہ وزارتِ عظمیٰ کے خاتمے کے بعد عہدہ سنبھالنے والی 48 سالہ ٹرس صرف 44 دنوں بعد استعفیٰ کا اعلان کرنے پر مجبور ہوگئیں جب ان کی غیر فنڈ شدہ ٹیکس کٹوتیوں نے مالیاتی مارکیٹ میں ہنگامہ برپا کردیا جس سے گھر کے مالکان کیلئے گروی کی قیمت میں اضافہ ہوا جو پہلے ہی روزمرہ زندگی کے اخراجات کے بحران کا شکار تھے۔

ہمیں نقصان پہنچانے والوں کا خون رائیگاں جائے گا: نیتن یاہو کی حزب اللہ کو دھمکی

یروشلم: لبنان۔ اسرائیل سرحد پر جمعرات کو نئی کشیدگی دیکھی گئی۔ اس کے بعد اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے تل ابیب میں وزارت دفاع میں فضائیہ کے آپریشنز ہیڈ کوارٹر کا دورہ کیا۔ انہوں نے حزب اللہ کے متعلق بیانات میں کہا کہ جو ہمیں نقصان پہنچائے گا، اس کا خون رائیگاں جائے گا۔ ہم شمال میں سکیورٹی بحال کرنے کیلئے پرعزم ہیں۔ اس کیلئے ہمیں ایک طویل سفر طے کرنا ہے۔ ان کا یہ بیان اس وقت سامنے آیا جب حزب اللہ نے جمعرات کو سرحد کے پار سے 10 سے زیادہ اسرائیلی فوجی ہیڈ کوارٹرز کو 200 سے راکٹوں سے نشانہ بنا ڈالا۔ حزب اللہ نے یہ کارروائی جنوبی لبنان میں اسرائیلی حملے میں اپنے ایک لیڈر کے جاں بحق ہونے کے جواب میں کی۔

سعودی عرب کا اخلاقی اور ذمہ دار مصنوعی ذہانت کو فروغ دینے کا عزم

ریاض: سعودی ڈیٹا اینڈ آرٹیفیشل انٹیلی جنس اتھارٹی میں نیشنل ڈیٹا مینجمنٹ آفس کے سربراہ الربدی الربدی نے سعودی عرب کی ڈیٹا و مصنوعی ذہانت اتھارٹی کی نمائندگی کرتے ہوئے اخلاقیات پر مبنی ذمہ دار مصنوعی ذہانت کی ترقی کو یقینی بنانے کیلئے سعودی عرب کے عزم کی توثیق کی۔ انہوں نے کہا کہ مملکت ہو یا عالمی منظر نامہ مصنوعی ذہانت عالمی حکمرانی کی کوششوں کو تقویت دینے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ سعودی قومی اتھارٹی ڈیٹا اور مصنوعی ذہانت کے تمام پہلوؤں پر کام کررہی ہے۔ الربدی نے یہ بات مصنوعی ذہانت پر بین الاقوامی کانفرنس اور مصنوعی ذہانت کی بین الاقوامی گورننس 2024 پر اعلیٰ سطح کے اجلاس میں کی۔ یہ اجلاس 4 سے 6 جولائی تک چین کے شہر شنگھائی میں منعقد ہورہا ہے۔ اجلاس کا عنوان ''گورننس آف آرٹیفیشل انٹیلی جنس فار گڈ اینڈ فار آل'' رکھا گیا ہے۔

عبادت گاہ اور ہوٹل پر حملوں کے الزام میں 7 افراد کو گرفتار

ایتھنز: یورپی ملک یونان کی انسداد دہشت گردی سے متعلق پولیس نے سات افراد کو حراست میں لے لیا ہے۔ ان افراد پر الزام ہے کہ انہوں نے اسرائیلی ملکیت میں قائم ایک ہوٹل اور ایک اسرائیلی بندرگاہ پر حملے کیے ہیں۔ ان حراست میں لیے گئے افراد میں ایک 25 سالہ یونانی کاتون، دو ایرانی شہری جن کی عمریں بالترتیب 46 اور 36 سال ہیں اور ایک 44 سالہ افغانی بھی شامل ہے۔ ان کی گرفتاریاں 15 مئی کو کیے گئے حملوں کے سلسلے میں کی گئی ہیں۔ ان میں سے چار پر الزام ہے کہ انہوں نے آتشزنی کی جس سے ممکنہ طور پر انسانی جانوں کو خطرہ ہوسکتا تھا۔ جبکہ غیر ملکی املاک کو بھی نقصان کا اندیشہ تھا۔ یہ واقعات نسلی بنیادوں پر کیے گئے تھے۔ اس طرح کا دوسرا واقعہ 18 جون کو پیش آیا۔ جب ایک 44 سالہ یونانی شہری اور 26 سالہ افغان شہری نے ایتھنز میں ایک یہودی عبادت گاہ کو آتشگیر مادے سے نشانہ بنانے کی کوشش کی۔

منقبت درشان
حضرت شمس الدین قادریؒ
المعروف بہ حضرت یتیم شاہ ولی قادریؒ

آپؒ شمسِ دین ہیں روشن حقیقت آپکیؒ
نامِ اقدس سے ہی ظاہر ہے فضیلت آپؒ کی
شاہِ اسمٰعیلؒ سے ہے آپؒ کی نسبت قوی
رحمتوں کا سائباں ہے قادریت آپؒ کی
حضرتِ انوارؒ ثمرہ ہیں دعا کا آپؒ کی
معتبر ایسی رہی شاہا بشارت آپؒ کی
آپؒ کے دربار میں پلتے ہیں مسکین اور یتیم
واسطے سب کے لئے باوا محبت آپؒ کی
تھم گئی گوداوری اور رک گیا سیلاب بھی
بزرگوں نے یہ سنائی ہے کرامت آپؒ کی
آپؒ کے گلشن میں کھلتے ہیں درودوں کے گلاب
اہلِ بستی اسطرح پاتے ہیں برکت آپؒ کی
سینکڑوں دامن بھرے ہیں آپؒ کے فیضان سے
کاش ساجدؔ پر بھی ہوجائے عنایت آپؒ کی

۲۹ ذی الحجہ ۱۴۴۵ھ
1-7-2024
محمد کمال الدین صدیقی ساجدؔ، ناندیڑ۔

حضرت شمس الدین قادریؒ المعروف بہ حضرت یتیم شاہ ولی قادریؒ کی مقبول دعا کا ایک واقعہ

ممتاز بیگم زوجہ غلام غوث صاحب، ناندیڑ۔

میرے والد کا نام عزیز خاں صاحب سوداگر مرحوم ہے۔ اُن کا انتقال 1996ء میں 29 رمضان کو منڈھائی کی مسجد ناندیڑ میں اعتکاف میں ہوا۔ کیفیت یہ رہی کہ فجر کی نماز کی دوسری رکعت میں بحالت سجدہ روح پرواز ہوئی۔ اُن کی تدفین کربلا کے قبرستان میں عمل میں آئی۔

والد صاحب یتیم شاہ ولی قادریؒ سے بہت عقیدت رکھتے تھے۔ درگاہ شریف میں ہر جمعرات کو بعد نماز عشاء دُرود شریف کی مجلس ہوتی ہے۔ اس مجلس میں وہ شریک ہوتے تھے۔ 1984ء/1983ء میں میں اُمید سے تھی۔ میری طبعیت بہت خراب تھی۔ کمر میں بہت درد تھا۔ پلاسٹر ڈالنا پڑا جو چالیس دن کا تھا۔ اُس سے بھی درد کم نہیں ہوا۔ پھر خدا کے فضل وکرم سے حضرت یتیم شاہ ولی قادریؒ کے وسیلہ سے دُعا کرنے کا خیال آیا۔ ہر دن بعد نماز ظہر حضرتؒ کی درگاہ شریف جاتے یہاں گنبد شریف کے اندر خواتین کا داخلہ منع ہے۔ باہر ہی سے میں زیارت کرتی اور آپؒ کے پاس کا تیل تبرّ کاً لگاتے اور دُعا کرتے تھے۔ یہ سلسلہ چالیس دن تک جاری رہا۔ حضرتؒ کی بارگاہ میں یہ بھی دُعا کرتے کہ سرکار آپؒ اللہ تعالیٰ سے میرے لئیے دُعا کیجئے کہ وہ مجھے ایک نیک لڑکا عطا کرئے۔ پروردگار پاک نے حضرتؒ کی دُعا قبول کی اور 1986ء میں مجھے لڑکا تولد ہوا۔ لڑکے کا نام ہم نے متین رکھا اور غلام خالد بھی۔ الحمد للہ لڑکا حضرت یتیم شاہ ولی قادریؒ کا خادم ہونے میں فخر محسوس کرتا ہے۔ اس لڑکے کی تقریب عقیقہ بھی احاطہء درگاہ شریف میں ہوئی۔ میرے لڑکے کی ولادت دواخانہ میں ہوئی۔ کچھ آپریشن کی بات چل رہی تھی اس دوران ایک خواب نظر آیا جس میں ظاہر ہوا کہ ہم لوگ قندھار شریف بذریعہ بیل گاڑی جارہے ہیں۔ پھر ایک بشارہ ایسا ہوا کہ یتیم شاہ ولی قادریؒ کے پاس کا تیل تبرّ کاً لگانا جاری رکھو۔ اس روحانی علاج سے اور حضرتؒ کی دُعا سے شفا ہوئی۔ پھر فضل ربی سے اور یتیم شاہ ولی قادریؒ کی دُعاؤں سے ہم 2012ء میں حج کو گئے۔ 2017ء میں عمرہ کی سعادت نصیب ہوئی اور 2022ء میں حضرتؒ کا کرم یوں ظاہر ہوا کہ ہم رمضان شریف کے مبارک مہینہ میں سعادت عمرہ سے سرفراز ہوئے۔ میں اللہ تعالیٰ سے دُعا کرتی ہوں کہ حضور ﷺ کے صدقے میں آئندہ بھی ہمارے خاندان کے افراد کی اور دیگر لوگوں کی حضرت یتیم شاہ ولی قادریؒ سے عقیدت جاری رہے اور آپؒ کا فیضان سب کو ملتا رہے۔ آمین

حزب اللہ اور حماس کیساتھ جھڑپوں میں 4 اسرائیلی فوجی ہلاک، متعدد زخمی

تل ابیب: غزہ اور گولان کی پہاڑیوں پر بالترتیب حماس اور حزب اللہ کے حملوں میں اسرائیلی فوج کے کم از کم 4 اہلکار ہلاک اور متعدد زخمی ہوگئے۔ میڈیا کے مطابق شجاعیہ کے علاقے میں غزہ سے حماس کے داغے گئے طیارہ شکن میزائل حملے میں 2 فوجی ہلاک اور 3 زخمی ہوگئے جن کی شناخت ایلے الیشا لوگاسی اور رائے ملر کے ناموں سے ہوئی۔ اسرائیلی فوج کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ الیشا لوگاسی پلاٹون کمانڈر جبکہ رائے ملر سارجنٹ تھے۔ دونوں کی عمریں اکیس اکیس سال تھی اور 7 ویں آرمرڈ بریگیڈ کی 75 ویں بٹالین میں تعینات تھے۔ دوسرے واقعے میں حزب اللہ نے اپنے اہم ترین کمانڈر محمد ناصر کی شہادت کا بدلہ لینے کیلئے لبنان سے گولان کی پہاڑیوں پر اسرائیلی فوج کے ٹھکانوں کو ڈرونز اور راکٹوں سے نشانہ بنایا جس کے نتیجے میں اسرائیلی فوج کا کمانڈر 38 سالہ ایتے گیلیہ ہلاک ہوگیا جبکہ 5 سے زائد زخمی ہیں۔ حزب اللہ کے ان حملوں سے اسرائیلی فوجی اڈے پر آگ بھڑک اٹھی اور ایک بڑا حصہ جل کر راکھ کا ڈھیر بن گیا۔

اٹارنی جنرل کے ہاتھوں مانو موٹ کورٹ کا آج افتتاح
وائس چانسلر سید عین الحسن کی پریس کانفرنس

حیدرآباد، 5 جولائی (پریس نوٹ) مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کے اسکول آف لاء کے موٹ کورٹ کا کل بتاریخ 6 جولائی بروز ہفتہ افتتاح عمل میں آئے گا۔ اس افتتاحی تقریب کے مہمان خصوصی عزت مآب اٹارنی جنرل آف انڈیا شری آر وینکٹارمنی ہوں گے۔ جبکہ چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی شری ایم (ممتاز علی) اس تقریب کی صدارت کریں گے۔ آج ایک پریس کانفرنس سے مخاطب کرتے ہوئے وائس چانسلر، مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی پروفیسر سید عین الحسن نے صحافیوں کو یہ بتایا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان میں تقریباً 74 برس پہلے جامعہ عثمانیہ میں اردو میڈیم سے قانون کی تعلیم دی جاتی تھی جو کہ مسدود کردی گئی۔ اب مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کو ملک بھر میں قانون کی انڈر گریجویٹ سطح سے لے کر ڈاکٹورل پروگرام کی اردو میں تعلیم دینے والی یونیورسٹی کا اعزاز حاصل ہوگیا ہے۔ پروفیسر عین الحسن کے مطابق بار کونسل آف انڈیا نے اس تعلق سے پہلے ہی مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کو مانو لاء اسکول کے آغاز کی اجازت دے دی ہے اور اسی تعلیمی سال سے یونیورسٹی میں طلبہ کے لیے پانچ سالہ بی اے ایل ایل بی (آنرس)، تین سالہ ایل ایل بی، ایک سالہ ایل ایل ایم اور پی ایچ ڈی کا پروگرام شروع کیا جارہا ہے۔ اس ضمن میں باضابطہ انٹرنس کا پہلے ہی انعقاد عمل میں آچکا ہے اور فی الحال داخلوں کا عمل جاری ہے۔ بی اے ایل ایل بی (آنرس) اور ایل ایل بی، ہر دو کورسز میں 60 طلبہ کو داخلے دیئے جائیں گے۔ کل اٹارنی جنرل جس موٹ کورٹ کا افتتاح کرنے والے ہیں وہ قانون کے طلبہ کی عملی مشق کے لیے بنائی گئی تمثیلی عدالت ہے۔ وائس چانسلر پروفیسر سید عین الحسن کے مطابق مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی کی تاریخ میں لاء کورسز کا آغاز ایک اہم سنگ میل ہے۔ پارلیمانی اسٹانڈنگ کمیٹی نے خود اس بات کی سفارش کی ہے کہ قانون کی تعلیم علاقائی زبانوں میں دی جانی چاہیے۔ رکن پارلیمنٹ شری ویویک ٹھاکر کی قیادت میں ماہرین نے کہا کہ نئی قومی تعلیمی پالیسی 2020 کا بہتر اور موثر نفاذ علاقائی زبانوں میں تعلیم کے فروغ سے ہی ممکن ہے اور مانو لاء اسکول اسی سمت ایک اہم پیش رفت کررہا ہے۔ رجسٹرار پروفیسر اشتیاق احمد کے علاوہ پروفیسر تبریز احمد، ڈین اسکول آف لاء بھی اس موقع پر موجود تھے۔

شعبوں میں قابل افراد کو سعودی شہریت دینے کا شاہی فرمان جاری

ریاض: خادم حرمین شریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز نے ایک شاہی فرمان جاری کیا ہے۔ جس میں متعدد شعبوں میں اہل اور قابل افراد کو سعودی شہریت دی جائے گی۔ متعدد سائنسدانوں، طبی ڈاکٹروں، محققین، کھیل، صحت، تکنیکی، اختراع کاروں، کاروباری صلاحیتوں اور منفرد مہارت کے حامل ممتاز ہنرمندوں کو سعودی شہریت دینے کی شاہی منظوری جاری کی گئی ہے۔

شاہ سلمان مرکز کی غزہ متاثرین کیلئے امدادی مہم جاری

ریاض: غزہ پٹی کے متاثرین کی بحالی کیلئے سعودی عرب کی جانب سے امدادی مہم جاری ہے۔ شاہ سلمان مرکز کے نگران اعلیٰ ڈاکٹر عبداللہ الربیعہ نے اردن کو غذائی پیکٹس دیئے تاکہ ایئر ڈراپ کے ذریعے متاثرین تک پہنچائے جاسکیں۔ سعودی خبررساں ایجنسی 'ایس پی اے' کے مطابق شاہ سلمان امدادی وفلاحی مرکز کی جانب سے اردنی حکام کو غزہ پٹی میں متاثرین تک پہنچانے کیلئے 30 ٹن سے زیادہ غذائی اشیا کے پیکٹس فراہم کیے جنہیں اردنی فضائیہ کے ذریعے فلسطینی متاثرین کیلئے ایئر ڈراپ کے ذریعے پہنچائے جائیں گے۔ واضح رہے شاہ سلمان امدادی مرکز نے فلسطین کا مسئلہ شروع ہوتے ہی متاثرین کی امدادی مہم کا آغاز کردیا تھا اس حوالے سے مملکت نے عوامی امدادی مہم 'ساھم' پورٹل کے ذریعے لانچ کی تھی جس کے ذریعے 700 ملین ریال جمع ہوئے تھے۔ سعودی عرب کی جانب سے فضائی امدادی مہم کے تحت 54 طیارے اب تک ارسال کیے جاچکے ہیں جبکہ سمندری ذریعے سے 8 بحری جہاز روانہ کیے گئے۔ شاہ سلمان امدادی مرکز کے تحت ہنگامی طبی امداد کیلئے تمام تر سامان سے لیس 20 ایمبولینس گاڑیاں اور 30 جنریٹرز، 10 واٹر ٹینکرز بھی غزہ پٹی کے متاثرین کی امداد کیلئے بھیجے جاچکے ہیں۔

انسانی حقوق کے تحفظ بہترین عالمی سطح کی جانب گامزن: سعودی عرب

ریاض: سعودی عرب میں انسانی حقوق کمیشن کی سربراہ ڈاکٹر ہلا بنت مزید التویجری نے باور کرایا ہے کہ مملکت انسانی حقوق کے تحفظ اور مضبوطی میں بہترین عالمی سطح کی سمت گامزن ہے۔ یہ بات جنیوا میں انسانی حقوق کونسل کے زیر اہتمام چوتھے ''یونیورسل پریوڈک ریویو'' (UPR) میکانزم'' کے تحت خصوصی نتائج کی منظوری کے اجلاس میں سامنے آئی۔ ڈاکٹر ہلا نے اجلاس میں سعودی وفد کی قیادت کی۔ اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ سعودی حکومت نے تعاون یو پی آر میکانزم کے ساتھ تعاون کیا کیوں کہ یہ انسانی حقوق کونسل کا ایک اہم آلہ ہے۔ اس کے ذریعے دنیا بھر میں انسانی حقوق کی صورت حال میں بہتری آئی ہے۔

سنی عیدگاہ میں شجرکاری سے مہم 'شجرکاری' کا آغاز

جالگاؤں (عقیل خان بیاولی) اس وقت دنیا بھر میں ہر جگہ سبز گھنے جنگلات کاٹ کر سیمنٹ کے جنگلات بنائے جارہے ہیں جس سے فطرت اور ماحولیات کو بے پناہ نقصان پہنچ رہا ہے اور اس کے مضر اثرات گلوبل وارمنگ ہیں اور یہ تمام انسانوں اور جانوروں کے لیے انتہائی خطرناک اور سنگین ہیں۔ درخت کاربن ڈائی آکسائیڈ اور دیگر زہریلی گیسوں کو خود بخود جذب کرتے ہیں اور صاف ہوا اور آکسیجن فراہم کرتے ہیں جس سے ہمارے لیے زندگی آسان ہوجاتی ہے۔ لیکن ہر جگہ درختوں کا سراسر قتل وغارت ہورہا ہے اور یہ ہماری آنے والی نسلوں کے لئے انتہائی مسئلہ کن ہے اور اس سے فطرت کو بہت نقصان پہنچ رہا ہے۔ نیز دینِ اسلام اور آخری رسول حضرت محمد صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے تقریباً 1450 سال پہلے سے فطرت اور درختوں کے تحفظ کے احکامات دیئے ہیں اور دینِ اسلام نے درختوں کو کاٹنے اور فطرت اور ماحولیات کو نقصان پہنچانے سے منع کیا ہے۔ شجرکاری (درخت لگانے) کرکے درختوں کو فروغ دینے اور ان کی دیکھ بھال کرنے اور ہر جگہ ہریالی کرنے کے احکامات رسولِ عربی کی طرف سے ہیں۔ اسی لیے امت مسلمہ کے لیے آنے والے ماہ محرم الحرام کے مقدس مہینے کے موقع پر شجرکاری مہم کا آغاز مورخہ 05/07/2024 بروز جمعہ سے سنی عیدگاہ گراؤنڈ جالگاؤں میں کیا گیا ضلع پولیس کے سپرنٹنڈنٹ شری ڈاکٹر مہیشور ریڈی کے دست مبارک سے شجرکاری کی گئی۔ اس موقع پر سنی عیدگاہ ٹرسٹ کے صدر ایاز علی نیاز علی نے اپنے بیان کے ذریعے شہریوں میں ماحولیاتی تحفظ کے حوالے سے آگاہی پیدا کی۔ پاک ہوا کہیں نہیں ملتی لیکن درختوں کی وجہ سے ہی ملتی ہے۔ اس وقت ضلع پولیس کے سپرنٹنڈنٹ شری ڈاکٹر مہیشور ریڈی، چیئرمین سنی عیدگاہ ٹرسٹ۔ ایاز علی نیاز علی، حاجی اقبال وزیر، حاجی مختار شاہ، شیخ جمیل، حاجی رفیق قریشی، حاجی شیخ سلیم الدین، حاجی اجمل شاہ، شفیع ٹھیکیدار، سید عمر، الیاس نوری، افضال منیار، چھوٹو پٹیل، شیخ وقار، شیخ شعیب جمیل، شیخ رشید اور دیگر بھی موجود تھے۔ حسین خان، عرفان پنجاری، فیضان قادری نے کامیابی کے لئے کوشش کیں۔

حج کا پیغام توحید خالص ہے: مولانا محمد جمال الدین رشادی

بنگلورو: 5۔ جولائی 2024ء نماز جمعہ سے قبل ممتاز عالم دین حضرت مولانا محمد جمال الدین صاحب صدیقی رشادی مہتمم مدرسہ عربیہ تعلیم الدین گنگا نگر بنگلور 32 نے حج کا پیغام کیا ہے؟ موضوع پر بصیرت افروز خطاب کرتے ہوئے فرمایا اللہ تعالیٰ کا فضل وکرم ۱۴۴۵ھ ۲۰۲۴ء کا حج مشن بحسن خوبی مکمل ہوا، گرمی کی شدت کی وجہ سے حجاج کرام نے جو مشقتیں اٹھائی ہیں، اللہ ان کو اس بہترین اجر عطا فرمائے، جو شہید ہوئے ہیں اللہ ان کے درجات بلند فرمائے ان کے اہل خانہ کو صبر جمیل عطا فرمائے، خالق کائنات نے پوری دنیا سے آئے ہوئے خوش نصیب سعادت مند عازمین حج حجاج کرام کا اپنی شایان شان مہمان نوازی فرمایا، حج اللہ کی طرف سے ایسی نعمت ہے، جس سے یہ سرفراز کیے گئے ہیں، پوری دنیا میں اربوں مسلمان رہتے ہیں، ان میں سے چند لاکھ مسلمانوں کو اللہ یہ شرف عطا کرتے ہیں، حج کے ارکان اور اعمال ہیں جو حاجی کرتے ہیں اور انکے ذریعہ سے اللہ رب العزت سارے عالم کے مسلمانوں کو پیغام دینا چاہتے ہیں اور ان کی زندگی میں یہ اعمال وافعال دیکھنا چاہتے ہیں، مولانا نے دوران خطاب کہا حج کا سب سے بڑا پیغام سب سے خاص اور اہم سبق اہل ایمان بندے بندیوں میں توحید خالص کا پیدا کرنا ہے، اللہ کو ایک ماننا اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے وہی ہمارا خالق اور مالک کائنات کا فرماں رواں پالن ہار ہے، سب کچھ اسی کے حکم سے ہوتا ہے، ہر چیز اس کی محتاج ہے، وہ کسی کا محتاج نہیں ہے، اللہ ہی کی محبت کو اپنے دل میں پیدا کرو، اللہ کے سوا کسی کی محبت کو دل میں غالب آنے نہ دو، اللہ سے ٹوٹ کر محبت کرو، بے پناہ رب العالمین کو چاہو، اللہ تعالیٰ یہی چاہتا ہے بندہ مومن جو میرا کلمہ پڑھتا ہے مجھے ہی چاہے میرے علاوہ ماں باپ سے آل واولاد مال ومتاع گھر بار دولت ساز وسامان کائنات کی ہر چیز سے اتنی محبت نہ ہو جتنی محبت بندہ مومن کو مجھ سے ہے، اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا ہے جو ایمان والے ہوتے ہیں اللہ سے بہت زیادہ محبت کرتے ہیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے اللہ سے محبت کرو اسی کی عطا کردہ ساری نعمتیں ہیں جس کو تم استعمال کرتے ہو، سر سے پیر تک آسمان سے زمین تک جتنی نعمتیں ہیں، بندگان مومن یا عام انسان استعمال کرتا ہے ساری کی ساری نعمتیں اللہ کی دی ہوئی ہیں، حق اور تقاضہ ہے انعام اور عطا کرنے والے سے محبت کی جائے، سب سے زیادہ محبت اللہ سے کرو، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا اللہ سے تمہیں محبت ہے تو مجھ سے بھی محبت کرو کیونکہ میں اللہ کا حبیب ہوں، اور یہ بات ظاہر ہے جس بندہ کو اللہ سے سچی محبت ہوگی اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی سچی محبت ہوگی، توحید خالص حج کا سب سے بڑا پیغام اور سبق ہے اور محبت الٰہی اطاعت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم حج کی روح اور جوہر ہے، اللہ تعالیٰ حج کے پیغام کو اپنی قدرت کاملہ سے سارے عالم کے مسلمانوں میں پیدا فرمادے، کائنات میں توحید وحق کا بول بالا ہو، کفر و باطل کا خاتمہ ہو، اللہ تعالیٰ حجاج کرام کے حج کو قبول فرما کر سارے عالم میں ہدایت، رحمت اور امن وامان کا فیصلہ فرمادے،

سری نگر مین روڈ پر مونجاجی ناگناتھ جیولرس میں چوری

نامعلوم چوروں کے گروہ نے بچے کی مدد سے زیورات ونقدی چوری کرلی

ناندیڑ: 5 جولائی (حیدرعلی): کل شب ناندیڑ شہر کے سری نگر علاقے میں واقع ایک سونے چاندی کی ڈکان میں چوروں نے دکان کے سامنے سونے کا بہانہ کرکے منظم طریقے سے چوری کی واردات انجام دی ہے۔مرد،خواتین اور بچوں پر مشتمل چوروں کے اس گروہ نے چوری کرنے سے پہلے کیمرہ توڑ دیا۔اس گروپ میں چار خواتین، پانچ مرد اور بہت چھوٹے بچے شامل تھے۔آج صبح جب مونجاجی ناگناتھ راو؟ اداونت دکان کھولنے آئے تو دکان کا شٹر ٹوٹا ہوا تھا۔اس شٹر کو کور کرنے کے لیے باہر ایک سی سی ٹی وی کیمرہ لگایا گیا تھا۔اس کیمرے کی سی سی ٹی وی فوٹیج 5 جولائی کی صبح 12.40 بجے تک دکھائی دے رہی ہے۔جس میں دیکھا گیاہیکہ چار خواتین، پانچ مرد اور چھوٹے بچے نظر آرہے ہیں۔ان لوگوں نے منظم طریقے سے یہ ظاہر کیا کہ وہ اس دکان کے سامنے سو رہے ہیں۔اس کے بعد اس ٹیم کے ایک ممبر نے موقع کا انتظار کرتے ہوئے 12.40 منٹ پر سی سی ٹی وی کیمرہ توڑ دیا۔اس کے بعد دکان کا شٹر نیچے کرکے ایک بچے کو اندر بھیج دیا گیا۔اس بچے نے ڈکان میں موجود تمام قیمتی اشیاء ⅃ چرالیے اور اس کے بعد یہ تمام چور یہاں سے چلے گئے۔مالک کے مطابق دکان سے تین کلو چاندی، چار تولہ سونا اور بیس ہزار روپے نقدی چوری کر لی گئی۔واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر تفتیش شروع کردی۔

مراٹھواڑہ سمیت ریاست میں
آئندہ دودنوں تک موسلادھار بارش کی پیشگوئی

ممبئی:5/ جولائی۔(/ ورق تازہ نیوز) ریاست میں جون کے مہینے میں وقفہ لینے والی بارش جولائی کے مہینے میں سرگرم ہوگئی ہے۔پونے آبزرویٹری نے پیش قیاسی کی ہے کہ ریاست میں اگلے دودنوں تک شدید بارش ہوگی۔ودربھ، مدھیہ مہاراشٹر، خاندیش، مراٹھواڑہ اور کونکن میں اگلے دودنوں تک زیادہ سے زیادہ بارش ہونے کی توقع ہے۔ریاست کے کچھ حصوں میں اورنج الرٹ اور کچھ جگہوں پر یلو الرٹ دیا گیا ہے۔مغربی مہاراشٹرا اور مراٹھواڑہ میں بھی موسلادھار بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔پونے، مغربی مہاراشٹر کے ستارہ۔اورنگ آباد، جالنا پربھنی اور ناندیڑ میں بھی موسلادھار بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔

10/جولائی کواورنگ آباد میں ایک پُروقار تقریب میں
پروفیسر قادر کی کتاب کا پروفیسر صادق کے ہاتھوں اجراء

اورنگ آباد: 5/جولائی (ورق تازہ نیوز) پروفیسر عبدالقادر کی تیسری تصنیف " تصانیف صادق۔ایک مطالعہ " کا اجراء 10 جولائی 2024 بروز بدھ بوقت دو پہر دو بجے بمقام ڈاکٹر رفیق زکریا کالج فار ویمین، اورنگ آباد میں ہورہا ہے۔اس تقریب اجراء میں بطور مہمان خصوصی پروفیسر صادق 'سابق صدر شعبہ اردو دہلی یونیورسٹی' دہلی' پروفیسر شاہینہ بیگم' ایڈوکیٹ عبدالرحمن، چیرمین عالمی اردو ٹرسٹ (دہلی) کے علاوہ سینئر جرنلسٹ و مدیراعلیٰ "ورق تازہ" محمد تقی 'ڈاکٹر ارتکاز افضل، نورالحسنین، ڈاکٹر عظیم راہی، ڈاکٹر سلیم محی الدین و دیگر شرکت کریں گے۔

کتاب کا ٹائٹل

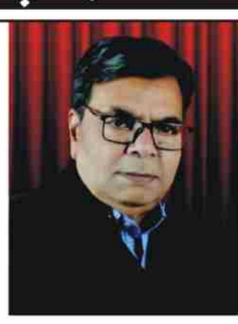

پروفیسر عبدالقادر

اس موقع پر پروفیسر صادق کا توسیعی خطاب بھی ہوگا۔اس پُروقار تقریب میں شرکت کی درخواست پرنسپل مخدوم فاروقی شعبہ اردو، ڈاکٹر رفیق زکریا کالج فار ویمین، اورنگ آباد نے کی ہے۔

تاخیر سے چلنے والی ٹرینوں کی تفصیلات

کھنڈا ریلوے اسٹیشن پر یارڈ ریمولڈنگ کا کام مکمل کرنے کے لئے لائن بلاک کیا جارہا ہے۔اسلئے حسب ذیل ٹرینوں پر اثر پڑے اور وہ تاخیر چلیں گی جس کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

01. उशिरा धावणाऱ्या गाड्या :-

क्र.	गाडी क्र.	गाडी चे नाव	दिनांक	शेरा
1	12720	हैदराबाद-जयपुर एक्सप्रेस	08.07.2024	02 तास 25 मिनिटे उशिरा धावणार
2	07651	जालना-छपरा विशेष	10.07.2024	02 तास 45 मिनिटे उशिरा धावणार
3	12720	हैदराबाद- जयपुर एक्सप्रेस	10.07.2024	02 तास 30 मिनिटे उशिरा धावणार
4	12719	जयपुर - हैदराबाद- एक्सप्रेस	10.07.2024	15 मिनिटे उशिरा धावणार
5	12719	जयपुर - हैदराबाद- एक्सप्रेस	12.07.2024	20 मिनिटे उशिरा धावणार

2. मार्ग बदलून धावणाऱ्या गाड्या :

क्र.	गाडी क्र.	गाडी चे नाव	दिनांक	शेरा
1	12753	नांदेड-निजमुदिन एक्सप्रेस	16.07.2024	पूर्णा-अकोला-बडनेरा-नारखेर-इटारसी मार्गे धावेल
2	17019	हिसार-हैदराबाद एक्सप्रेस	16.07.2024	रतलाम- सूरत-जळगाव मार्गे धावेल
3	12754	निजमुदिन-नांदेड एक्सप्रेस	17.07.2024	इटारसी - नारखेर-बडनेरा-अकोला-पूर्णा मार्गे धावेल
4	17020	हैदराबाद-हिसार- एक्सप्रेस	20.07.2024	जळगाव- - सूरत -रतलाम- मार्गे धावेल
5	12485	नांदेड-श्री गंगानगर एक्सप्रेस	22.07.2024	पूर्णा-अकोला-बडनेरा-नारखेर-इटारसी मार्गे धावेल
6	12715	नांदेड-अमृतसर एक्सप्रेस	22.07.2024	पूर्णा-अकोला-बडनेरा-नारखेर-इटारसी मार्गे धावेल

گورنمنٹ ہاسٹل میں مفت داخلے کے لیے
31 جولائی تک درخواستیں مطلوب

پربھنی:5/جولائی (ورق تازہ نیوز) اسسٹنٹ کمشنر سوشل ویلفیئر آفس کے تحت لڑکوں اور لڑکیوں کے لیے گورنمنٹ ہاسٹل کے لیے ڈاکٹر۔پسماندہ طبقے کے لڑکوں کے لیے بابا صاحب امبیڈکر گورنمنٹ ہاسٹل، پربھنی، مناوات، سیلو اور پورنا، 4 اور پسماندہ طبقے کی لڑکیوں کے لیے سرکاری ہاسٹل، پربھنی، مناوات، سیلو، پورنا اور گنگا کھیڈ، تعلیمی سال 2024-25 کے لیے مفت داخلہ ہے۔تاہم، درج فہرست ذات، درج فہرست قبائل، مستثنیٰ ذات، خانہ بدوش قبائل، دیگر پسماندہ طبقات اور دیگر زمروں کے طلباء ⅃ جو کلاس VIII، XI، پیشہ ورانہ اور غیر پیشہ ورانہ کورسز کے پہلے سال میں داخلہ لے رہے ہیں، ان کو مفت داخلہ دیا جائے گا۔آف لائن موڈ میں خالی نشستوں پر ہاسٹل۔ضرورت مند طلباء داخلہ کے لیے درخواست فارم متعلقہ تعلقہ کے ہاسٹل ہاؤس کیپر سے حاصل کریں اور ضروری دستاویزات کے ساتھ جمع کرائیں۔سرکاری ہاسٹل میں مفت رہائش اور کھانے کے ساتھ تعلیمی سامان، گزارہ الاؤنس، لائبریری، جم اور انٹرنیٹ وائی فائی فراہم کی جاتی ہے۔تاہم اسسٹنٹ کمشنر نے اپیل کی ہے کہ دلچسپی رکھنے والے طلبہ کو چاہیے کہ وہ تعلقہ کی سطح پر سرکاری ہاسٹل کے ہاؤس کیپر یا اسسٹنٹ کمشنر سوشل ویلفیئر آفس سے فون نمبر (220595-02452) پر رابطہ کریں۔ڈپلومہ، ڈگری اور ایم اے، ایم کام، 12ویں کے بعد کے کورس جیسے کہ B.A.، B.Com، B.Sc. اس طرح کی پوسٹ گریجویٹ ڈگری، ڈپلومہ وغیرہ۔کورس میں داخلہ لینے والے طلباء ⅃ کو 31 جولائی 2024 تک اپلائی کرنے کے لیے مدعو کیا جاتا ہے۔ساتھ ہی انہوں نے ایک پریس ریلیز کے ذریعے مطلع کیا ہے کہ پروفیشنل کورسز کے سرکاری ہاسٹلز میں داخلے کا ٹائم ٹیبل الگ سے شائع کیا جائے گا۔

تعلیم یافتہ بے روزگار امیدواروں کے لیے 9 اور 10 جولائی کو روزگار میلے کا انعقاد

ناندیڑ:5 جولائی:۔ضلع کے پڑھے لکھے بے روزگار امیدواروں کو روزگار کے مواقع فراہم

کرنے کے لیے منگل 9 اور بدھ 10 جولائی 2024 کو ڈسٹرکٹ اسکل ڈیولپمنٹ، ایمپلائمنٹ اینڈ انٹرپرینیورشپ گائیڈنس سینٹر ناندیڑ اور دیہی کے اشتراک سے ایک روزگار میلے کا انعقاد کیا گیا ہے۔ٹیکنیکل ایڈ مینجمنٹ کیمپس وشنوپوری ناندیڑ۔یہ میٹنگ رورل ٹیکنیکل اینڈ منیجمنٹ کیمپس وشنو پوری ناندیڑ میں منعقد کی گئی ہے۔اس روزگار میلے میں معروف کمپنیوں سے انٹرویوز لیے جائیں گے۔ضلع کے بے روزگار امیدوار 9 اور 10 جولائی کو صبح 10 بجے سے سہ پہر 3 بجے تک کاغذات جیسے کہ ریزیومے، تعلیمی سرٹیفکیٹ، زیرِاکس پاسپورٹ سائز فوٹو وغیرہ ساتھ لائیں۔اسکل ڈیولپمنٹ، ایمپلائمنٹ اینڈ انٹرپرینیورشپ سنٹر کی اسسٹنٹ کمشنر رینوکا تملوار نے اس اجتماع میں شرکت کرنے اور موقع سے فائدہ اٹھانے کی اپیل کی ہے۔

بی جے پی کو یہ بات تسلیم کرلینی چاہئے کہ اس نے لوک سبھا میں 400 سیٹیں نہیں جیتی ہیں: عمر عبداللہ

سری نگر: جموں وکشمیر کے سابق وزیراعلیٰ اور نیشنل کانفرنس کے نائب صدر عمر عبداللہ نے کہا ہے کہ بی جے پی کو اپنا رویہ تبدیل کرنا چاہئے اور ایسا سلوک کرنا بند کرنا چاہئے کہ اس نے لوک سبھا انتخابات میں 400 سیٹیں جیت لی ہیں۔اسے یہ بات تسلیم کرلینی چاہئے کہ اس کو 400 سیٹیں نہیں ملی ہیں۔عمر عبداللہ نے نیشنل کانفرنس کی ورکنگ کمیٹی کے دوروزہ اجلاس کے اختتام کے بعد میڈیا کے نمائندوں سے یہ باتیں کہیں۔جموں وکشمیر کے سابق وزیراعلیٰ سے جب پارلیمنٹ میں اپوزیشن پارٹیوں کے ارکان کے ساتھ سلوک کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ جمہوریت میں ہر ایک کو اپنی بات رکھنے کا حق حاصل ہے۔لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈروں کی تقاریر کے کچھ حصوں کو ہٹانا قطعاً درست نہیں ہے۔عمر عبداللہ نے کہا کہ جہاں تک پارلیمنٹ کا تعلق ہے سری نگر سے نیشنل کانفرنس کے رکن پارلیمنٹ آغا سید روح اللہ مہدی خود لوک سبھا اسپیکر کی حرکتوں کا نشانہ بن چکے ہیں۔لوک سبھا اسپیکر کے انتخاب کے بعد ان کی تقریر کا ایک حصہ ہٹا دیا گیا کیونکہ اسپیکر ان سے خوش نہیں تھے۔

بی جے پی کی درخواست پر اپوزیشن لیڈر کی تقریر کا کچھ حصہ ہٹا دیا گیا۔یہ ٹھیک نہیں ہے۔جمہوریت میں ہر ایک کو اپنے خیالات کے اظہار کا حق حاصل ہے۔نیشنل کانفرنس کے نائب صدر نے کہا کہ اگر کسی رکن کی تقریر میں کوئی گالی یا نامناسب الفاظ نہیں تھے تو ان چیزوں کو ریکارڈ سے نہیں ہٹانا چاہیے تھا۔انہوں نے کہا کہ بی جے پی کو کون یاد دلائے کہ وہ 400 کی بات کرتے تھے لیکن 240 کو بھی پار نہیں کرسکے۔بی جے پی کو اپنا رویہ بدلنا چاہیے۔وہ اس طرح بات کرتی ہے گویا لوک سبھا میں اس کے 400 ممبر ہیں۔اس کے پاس صرف 240 ہیں۔ہمیں امید ہے کہ اپوزیشن اور اس کے ارکان کے ساتھ ایسا سلوک نہیں کیا جائے گا۔کچھ ریاستوں میں اسمبلی انتخابات کے بارے میں بات کرتے ہوئے وزیراعظم نریندر مودی کے جموں وکشمیر کا ذکر نہ کرنے کے بارے میں پوچھے جانے پر عمر عبداللہ نے کہا کہ اس میں شک کرنے کی کوئی وجہ نہیں ہے کہ مرکز کے زیرانتظام علاقوں میں اسمبلی انتخابات وقت پر نہیں ہوں گے۔انہوں نے کہا کہ ہم ہمیشہ یہ امید کیوں رکھیں کہ وزیراعظم جموں وکشمیر پر بات کریں گے۔ابھی کچھ دن پہلے ہی وزیراعظم یہاں آئے، یوگا کیا اور عوام کو یقین دلایا کہ جلد الیکشن ہوں گے اور لوگ اپنی حکومت کا انتخاب کریں گے۔اس کے بعد شک کی گنجائش کہاں رہ جاتی ہے؟

روہت شرما نے پی ایم مودی کو بتائی 'پچ کی مٹی' کھانے اور 'سلوموشن' میں ٹرافی تک جانے کی وجہ

نئی دہلی:5/ جولائی (ایجنسیز) ٹی-20 عالمی کپ چمپئن ہندوستانی ٹیم کا ہر کھلاڑی اب بھی جشن میں ڈوبا ہوا ہے۔ہاردک پانڈیا اپنے گھر پہنچ کر اہل خانہ کے ساتھ عالمی کپ ٹرافی جیتنے کا جشن منا رہے ہیں، محمد سراج حیدرآباد میں عظیم الشان جلوس نکال رہے ہیں اور کپتان روہت شرما کی ویڈیو تو اپنے گھر پر دوستوں کے ساتھ جیت کا جشن منانے کی سامنے آچکی ہے۔لیکن کئی لوگ ہیں جن کے من میں سوال ہے کہ جب 4 جولائی کو روہت شرما کی ملاقات وزیراعظم نریندر مودی سے ہوئی تو دونوں کے درمیان کیا بات ہوئی ہوگی۔اس تعلق سے اب باتیں نکل کر سامنے آنے لگی ہیں۔پی ایم مودی سے راہل دراوڑ، روہت شرما، وراٹ کوہلی اور دیگر کھلاڑیوں کی ہوئی بات چیت کافی دلچسپ رہی، خصوصاً روہت شرما سے وزیراعظم نے اہم سوالات پوچھے۔قابل ذکر ہے کہ بارباڈوس میں عالمی کپ کا فائنل جیتنے کے بعد روہت شرما نے اس پچ کی مٹی کھائی تھی اور پھر جب عالمی کپ کی ٹرافی لینے جارہے تھے تو سلوموشن میں چلتے دکھائی دیے تھے۔ان دونوں ہی واقعات کے تعلق سے پی ایم مودی نے روہت سے سوال کیا۔پی ایم مودی نے کہا کہ زمین چاہے کوئی بھی ہو اور مٹی کوئی بھی ہو لیکن کرکٹ کی زندگی پچ پر ہی ہوتی ہے۔آپ نے کرکٹ کی زندگی کو چوما، یہ کوئی ہندوستانی ہی کرسکتا ہے۔ان لمحات کے پیچھے آپ کے من میں کیا چل رہا تھا وہ جاننا چاہتا ہوں۔اس کے جواب میں روہت شرما نے کہا کہ ''جہاں پر ہمیں وہ جیت ملی، اس کا ایک لمحہ یاد رکھنا تھا اور چکھنا تھا۔کیونکہ ہم اس پچ پر کھیل کر جیتے، ہم سبھی نے اس جیت کے لیے اتنا انتظار کیا تھا۔ایک بار عالمی کپ ہمارے بالکل پاس آچکا تھا لیکن ہم اسے حاصل نہیں کرسکے۔اس لیے اب جب اس چیز کو حاصل کیا تو اس لمحہ میں وہ (مٹی کھانا) مجھ سے ہوگیا۔'' سلوموشن میں ٹرافی تک پہنچنے کا تذکرہ کرتے ہوئے پی ایم نے پوچھا کہ ہر ہندوستانی نے وہ لمحہ دیکھا اور مجھے اس میں جذبات نظر آتے ہیں۔جب آپ ٹرافی لینے جارہے تھے تو جو رقص ہوتا ہے، اس کے پیچھے وجہ کیا تھی؟ اس کے جواب میں ہندوستانی کپتان نے کہا کہ ''ہم سبھی کے لیے وہ اتنا بڑا لمحہ تھا کہ فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ایسے میں مجھے ان لڑکوں نے بولا کہ ٹرافی لینے صرف ایسے ہی چل کر مت جانا۔کچھ الگ کرنا تھا تو یجویندر چہل اور کلدیپ یادو نے ایسا کرنے کے لیے بولا۔''

انسانی رویے نے مہلک بیکٹیریا کو وبائی مرض میں تبدیل کردیا: تحقیق

لندن:5/ جولائی (ایجنسیز) ایک تحقیق میں کہا گیا ہے کہ 'سیوڈوموناس ایروگینوسا' نامی ماحولیاتی بیکٹیریا پھیپھڑوں کی بیماری میں مبتلا افراد میں ملٹی ڈرگ ریزسٹنس انفیکشن (وہ انفیکشن جس پر متعدد ادویات کا اثر نہیں ہوتا) کا سبب بن سکتا ہے۔یہ انفیکشن پچھلے 200 سالوں میں تیزی سے تیار ہوا اور پھر پوری دنیا میں پھیل گیا۔برطانیہ کی کیمبرج یونیورسٹی کی ٹیم نے کہا کہ انسانی رویے میں تبدیلیوں نے بیکٹیریا کو وبائی مرض میں تبدیل کرنے میں مدد کی جو کہ دنیا بھر میں ہر سال 500000 سے زیادہ اموات کے لیے ذمہ دار ہے، جن میں سے 300000 سے زیادہ اینٹی بائیوٹک ریزسٹنس کی وجہ سے ہوتی ہیں۔دائمی آبسٹرکٹیو پلمونری ڈزیز (سی او پی ڈی)، تمباکو نوشی کی وجہ سے پھیپھڑوں کو پہنچنے والے نقصان، سسٹک فائبروسس (سی ایف)، اور غیر سی ایف برونکائٹس جیسے حالات والے لوگ خاص طور پر بیکٹیریا کے لیے حساس ہوتے ہیں۔معلوم ہوا کہ یہ بیکٹیریا سسٹک فائبروسس کے مریضوں کو کمزور مدافعتی نظام کی وجہ سے متاثر کرتا ہے۔یہ جانچنے کے لیے کہ کس طرح سیوڈوموناس ایروگینوسا ایک ماحولیاتی جاندار سے انسانوں تک پہنچا، سائنسدانوں نے دنیا بھر میں متاثرہ افراد، جانوروں اور ماحول سے لیے گئے تقریباً 10000 نمونوں کے ڈی این اے ڈیٹا کی جانچ کی۔سائنس کے جریدے میں شائع ہونے والے ان کے نتائج سے پتہ چلتا ہے کہ 10 میں سے 7 انفیکشن صرف 21 جینیاتی کلون یا نسل در نسل ہوتا ہے۔یہ پچھلے 200 سالوں میں تیزی سے تیار ہوا اور پوری دنیا میں پھیل گیا۔یہ بیکٹیریا بنیادی طور پر اس وقت پھیلا جب لوگوں نے گنجان آباد علاقوں میں رہنا شروع کیا، جہاں فضائی آلودگی کی وجہ سے پھیپھڑے زیادہ حساس ہو گئے۔سسٹک فائبروسس مریضوں کے درمیان پھیلنے کے علاوہ، یہ دوسرے مریضوں میں بھی آسانی سے پھیل سکتا ہے۔یونیورسٹی آف کیمبرج میں 'یو کے سسٹک فائبروسس انوویشن ہب' کے ڈائریکٹر پروفیسر اینڈریس فلوٹو نے کہا، ''سیوڈوموناس ایروگینوسا کے مطالعے نے ہمیں سسٹک فائبروسس کی حیاتیات کے بارے میں نئی ??چیزیں سکھائی ہیں اور وہ اہم طریقے بھی بتائے ہیں جن سے ہم ممکنہ طور پر دیگر حالات میں حملہ آور بیکٹیریا کے خلاف اپنے مدافعتی نظام کو مضبوط بنا سکتا ہے۔

ریاست میں بزرگوں کے لیے وزیراعلیٰ ویوشری یوجنا کا نفاذ

پربھنی:5/جولائی (ورق تازہ نیوز) سماجی انصاف اور خصوصی امداد کے محکمے کے حکومتی فیصلے کے مطابق، ریاست کے 65 سال یا اس سے زیادہ عمر کے بزرگ شہریوں کو اپنی روزمرہ کی زندگی میں معمول کے مطابق زندگی گزارنے اور دیکھ بھال کرنے کے لیے ضروری امدادی سامان اور سازوسامان خریدنا ہے۔عمر سے متعلق معذوری اور کمزوری اور ذہنی صحت کے مراکز، یوگا تھراپی وغیرہ کے ذریعے انہیں ذہنی صحت فراہم کرنے کے لیے ریاست میں وزیراعلیٰ ویوشری یوجنا کو لاگو کرنے کی منظوری دی گئی ہے تاکہ اس اسکیم کے تحت اہل بوڑھوں کو برقرار رکھا جاسکے۔استفادہ کنندگان اپنی جسمانی معذوری-کمزوری کے مطابق معاون آلات اور آلات خرید سکتے ہیں۔ان میں شیشے، سماعت کے آلات، تپائی، اسٹک وہیل چیئرز، فولڈنگ واکرز، کموڈ چیئرز، گھٹنے کے منحنی خطوط وحدانی، لمبر بیلٹ، سروائیکل کالر وغیرہ شامل ہیں۔اس کے علاوہ، کوئی بھی یوگا تھیراپی سنٹر، مینٹل ہیلتھ سنٹر، منشیات سنٹر میں حصہ لے سکتا ہے جو مرکزی حکومت کے پرسنل ڈپارٹمنٹ کے ذریعہ رجسٹرڈ ہے اور ریاستی حکومت کے ذریعہ 100 فیصد مالی امداد ریاستی حکومت کی طرف سے فراہم کی جائے گی۔DBT) سسٹم سے 3 ہزار روپے کی حد تک فنڈز تقسیم کیے جائیں گے۔31 دسمبر 2023 کو 65 سال کی عمر مکمل کرنے والے افراد کو اس اسکیم کے فائدہ کے لیے بزرگ شہری کے طور پر اہل سمجھا جائے گا۔65 سال اور اس سے زیادہ عمر کے افراد اہل ہیں۔شہری کے پاس آدھار کارڈ کے لیے درخواست اور آدھار رجسٹریشن کی رسید ہونی چاہیے۔اگر کوئی آدھار کارڈ نہیں ہے اور شناخت کے لیے علیحدہ شناختی دستاویزات قابل قبول ہیں۔مستحقین کی اہلیت کے لیے ضلعی اتھارٹی کا سرٹیفکیٹ یا بی پی ایل راشن کارڈ یا اندرا گاندھی اولڈ ایج پنشن اسکیم کے تحت نیشنل سوشل اسسٹنس پروگرام یا کسی دوسری پنشن کے تحت بڑھاپے کی پنشن کی رسید کا ثبوت۔ریاستی-مرکزی حکومت کی اسکیم فائدہ اٹھانے والے کی سالانہ خاندانی آمدنی 2 لاکھ روپے کے اندر ہونی چاہیے۔اس سلسلے میں فائدہ اٹھانے والے کا سیلف ڈیکلریشن فارم جمع کرانا ضروری ہے۔اس شخص کو کسی بھی سرکاری ادارے بشمول لوکل باڈیز اور حکومت کے زیر استعمال سرکاری اداروں سے پچھلے 3 سالوں میں وہی ڈیوائس مفت نہیں ملنی چاہیے۔اس سلسلے میں فائدہ اٹھانے والے کا سیلف ڈیکلریشن فارم جمع کرانا ضروری ہے۔تاہم، ناقص یا غیر فعال آلات کی تبدیلی کی اجازت بطور استثناء ہوگی۔

ہریانہ میں کرپٹو کرنسی کے نام پر 9 کروڑ 68 لاکھ روپے کی ٹھگی

پنچکولہ: ملک میں آن لائن ٹھگی کے معاملہ میں لگاتار اضافہ کے درمیان ہریانہ کے پنچکولہ میں ایک شخص سے کرپٹو کرنسی میں کاروبار کے نام پر کروڑوں روپے ٹھگ لئے گئے۔پنچکولہ سائبر تھانہ کے انچارج للیت کمار نے جمعہ کو اس کی اطلاع دی۔انہوں نے بتایا کہ آن لائن سائبر پورٹل پر للیت سنگل نام کے شخص کی جانب سے شکایت ارسال کی گئی کہ 13 دسمبر 2023 کو انہیں ایک لنک بھجا گیا، جس میں کاروبار کی اطلاع حاصل کرنے کے لئے کلک کرنے کو کہا گیا۔للیت سے راہل شرما نامی شخص نے رابطہ قائم کیا اور کرپٹو کرنسی میں سرمایہ کاری کرنے کے لیے مائل کیا۔وہ راہل شرما کے واٹس ایپ گروپ میں شامل ہوگیا اور سرمایہ کاری شروع کردی۔تین مہینے بعد اس نے گروپ میں کاروبار کے سلسلے میں معلومات طلب کی۔متاثرہ شخص نے راہل شرما کے کہنے پر بیرونی سرمایہ کار سے گفتگو کی اور سرمایہ کاری پر راضی ہوگیا۔اس کے بعد متاثرہ للیت سے کے وائی سی کے لئے تمام دستاویزات طلب کئے گئے اور ٹریڈنگ کے لئے کھاتہ بھی کھلوایا گیا۔اس نے 18 مختلف قسطوں میں مجموعی طور پر 9 کروڑ 68 لاکھ روپے کی سرمایہ کاری کی۔

'اتر پردیش میں مدارس دینیہ پر کارروائی آئینی حق کے خلاف'، مجلس منتظمہ کی میٹنگ سے مولانا محمود مدنی کا خطاب

نئی دہلی: جمعی? علماء ⅃ ہند کے اجلاس مرکزی مجلس منتظمہ کے دوسرے دن صدر جمعی? علماء ⅃ ہند مولانا محمود اسعد مدنی نے فلسطین کو لے کر حکومت ہند کی پالیسی اور حکومت اتر پردیش کے ذریعہ دینی مدارس کے سلسلے میں تازہ نوٹس پر واضح اور سخت موقف اختیار کیا۔مولانا مدنی نے کہا کہ اتر پردیش کے چیف سکریٹری نے اپنے تمام ضلع مجسٹریٹس کو ہدایت دی ہے کہ غیر تسلیم شدہ مدارس جن کی تعداد 4204 ہیں، ان میں داخل بچوں کو بنیادی حق تعلیم کے تحت اسکولوں میں داخل کیا جائے۔اس سلسلے میں ہم واضح طور پر یہ کہنا چاہتے ہیں کہ مدارس اسلامیہ حق تعلیم قانون سے مستثنیٰ ہیں اور یہ حق ہمیں آئین نے دیا ہے جس سے دستبردار ہونے کو تیار نہیں ہیں۔دوسری طرف یہ بات بھی اہم ہے کہ علماء ⅃ اپنے اندر موجودہ زمانے کے تقاضوں کو پہچاننے کی قابلیت پیدا کریں۔اگر علماء ⅃ زمانے کے تقاضوں کو سمجھنے میں ناکام رہیں گے تو وہ اپنے نوجوان بچے اور بچیوں کو ارتداد سے بچانے میں مو?ثر کردار ادا نہیں کرسکیں گے۔مولانا مدنی نے کہا کہ علمائے کرام ہندوستان کے مسلمانوں کی آبرو ہیں۔اگر علماء ⅃ کمزور ہوں گے تو یہ ملت کمزور ہوجائے گی، اس لئے علماء ⅃ کو اپنے اندر طاقت پیدا کرنی چاہیے۔اپنے سب ساتھیوں سے کہتا ہوں کہ جو چیز ہم نے نہیں سیکھی ہے، اس کو ہمیں سیکھنے کی کوشش کرنی چاہیے، اس میں عمر اور شرم وحیا کو ہرگز مانع نہیں بننے دینا چاہیے۔مولانا مدنی نے فلسطین میں قتل عام کے سلسلے میں کہا کہ ہمارے ملک کی یہ سنہری تاریخ ہے کہ اس نے ہمیشہ فلسطین کا ساتھ دیا ہے۔گاندھی جی نے فلسطینیوں کے لیے عوامی تحریک چلانے کا فیصلہ کیا تھا، آج بدقسمتی سے ہمارا ملک اسرائیل کو اسلحہ سپلائی کررہا ہے جو ملک کی تاریخ و روایت سے غداری ہے۔اس عمل کو کسی قیمت پر منظور نہیں کیا جانا چاہیے۔مولانا مدنی نے ماب لنچنگ کو ہندوستان کی تاریخ کی بدترین وبا قرار دیتے ہوئے کہا کہ کسی مہذب ملک وسماج کے لیے اس سے زیادہ بدبختی کی کوئی بات نہیں ہوسکتی، اس کے خلاف منظم جدوجہد کے لیے سب سے بنیادی کام یہ ہے کہ ہم گراو?نڈ زیرو پر جائیں، ہر ضلع میں ایسے لوگ موجود ہوں جو ان واقعات کو مرتب کریں۔میڈیا کے موجودہ کردار پر روشنی ڈالتے ہوئے انھوں نے کہا کہ اس نے اپنی طاقت حکمرانوں کے ہاتھوں گروی رکھ دی ہے۔ہمارا میڈیا موجودہ سیاسی صورت حال کو بہتر بنانے کے بجائے بربادی کی طرف لے جارہا ہے، ہم میڈیا سے یہ کہنا چاہتے ہیں کہ اسے بدلاو? لانا پڑے گا، ورنہ یہ ملک کے ساتھ ناانصافی ہوگی۔مولانا مدنی نے کہا کہ جمعی? علماء ⅃ ایک فکری تنظیم ہے، یہ صرف ایجوکیشنل اور سوشل آرگنائزیشن نہیں ہے۔یہ سوشل ورک اور تعلیم کا بھی کام کرتی ہے لیکن یہ فکری تنظیم ہے۔اگر ہمیں سوشل ورک، تعلیمی خدمات، اسکول، اسپتال اور کالج بنانے کے لیے اپنے فکر سے سمجھوتہ کرنا پڑے تو ہم ایسا کبھی نہیں کریں گے۔ماحولیات پر خطاب کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ پانی کا بچاو? اور شجرکاری انسانیت کی بقا کے لیے نہایت ضروری کام ہیں۔ہماری مساجد میں ایسا انتظام ہو کہ وضو کا پانی ریسائیکل اور ری یوز ہوجائے، اسی طرح زیادہ سے زیادہ درخت لگانا چاہیے۔یہ صدقہ جاریہ بھی ہے۔امیر الہند مولانا سید ارشد مدنی صدر جمعی? علماء ⅃ ہند نے اس جلسے کے انعقاد پر اپنی دلی مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ جمعی? علماء ⅃ خالص مذہبی جماعت ہے، یہ جماعت عصری تعلیم کی مخالفت کرنے والی جماعت نہیں ہے۔ہمارا یہ نظریہ ہے کہ ناظرہ وحفظ اور فارسی کی تعلیم کے دوران ہی بچوں کو دسویں تک کی عصری تعلیم دے دی جائے۔انھوں نے مزید کہا کہ دین اسلام کے چراغوں کو قیامت تک بجھایا نہیں جاسکتا، اسلامی معارف اور علوم ہمیشہ زندہ رہیں گے۔مجلس قائمہ جمعی? علماء ⅃ ہند کے صدر مولانا رحمت اللہ میر کشمیری نے کہا کہ بیجا پانی کے استعمال کی اسلام میں کوئی گنجائش نہیں ہے، لہذا پانی بچاو? کے سلسلے میں جو لائحہ عمل دیا گیا ہے اس پر عمل پیرا ہونے کی کوشش کریں۔جمعی? علماء ⅃ ہند اپنے کارکنان میں اجتماعیت، عہدے داران میں ذمہ داری و ہمدردی اور تعمیری ذہن پیدا کرنا چاہتی ہے۔جمعی? علماء ⅃ ہند کے نائب صدر مولانا محمد سلمان بجنوری نے کہا کہ جمعی? علماء ⅃ ہند ایک ایسی جماعت ہے جس کی بات سنی جاتی ہے اور جہاں بات پہنچانے کا ارادہ ہو وہاں بات پہنچتی بھی ہے۔اس لیے جمعیت علماء ہند کے کاموں کی اہمیت کو سمجھیں۔

دوسری جنگ عظیم کا بم ناکارہ بنایا گیا: ممتا بنرجی

کلکتہ: جھاڑگرام میں دوسری جنگ عظیم کے دوران بنائے بم برا?مد ہونے کے بعد ا?ج کامیابی کے ساتھ ناکارہ بنا دیا گیا ہے۔وزیر اعلی ممتا بنرجی نے جمعہ کو اپنے ایکس (سابق ٹویٹر) ہینڈل پر اس کی اطلاع دی ہے۔

حضرت یتیم شاہ قادری قدس سرہ العزیز

عرس مبارک وصندل شریف 1445 ہجری

حضرت یتیم شاہ قادری ؒ کا عرس مبارک وصندل شریف 29 ذی الحجہ 1445 ہجری مطابق ۶/ جولائی 2024ء بروز ہفتہ مقرر ہے۔
متوقع ہوں کہ حسب اوقات ذیل تشریف لاکر خود کو ماجور اور دعاگو کو مشکور فرمائیں
29 ذی الحجہ 1445 بروز ہفتہ سہ پہر ساڑھے تین بجے صندل درگاہ شریف جدی ومولائی حضرت سید شاہ اسماعیل قادری ؒ الملتانی (محلہ سیدان) کو چڑھایا جاکر بعد عصر درگاہ حضرت یتیم شاہ قادری کو چڑھایا جائے گا

المکلف: ڈاکٹر سید ضیاء الحسن قادری خلف اکبر وجانشین سید شاہ سراج الحسن قادری الملتانی نوراللہ

سجادہ نشین ومتولی درگاہ حضرت یتیم شاہ قادریؒ۔چوک ناندیڑ

نوٹ: زائرین دوران زیارت درگاہ شریف کے تقدس کا خاص خیال رکھیں۔

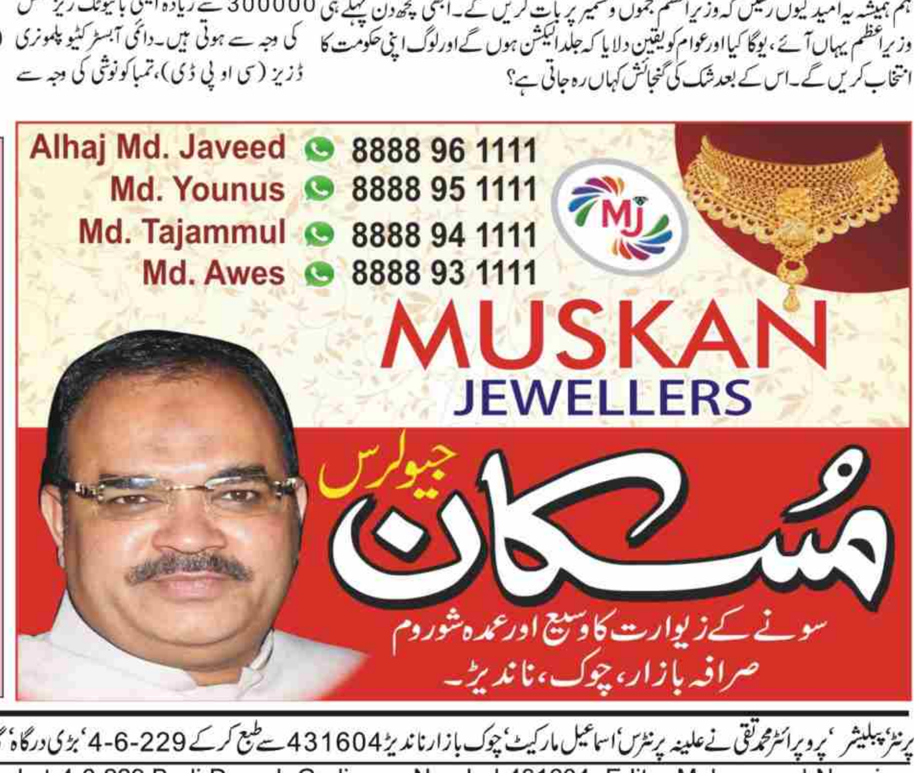

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس، اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کرکے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ایڈیٹر : محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔